سندھی ادبی بورڈ جامشورو

کے

مخطوطات کی اجمالی فہرست

(گذشتہ سے پیوستہ)

مرتبہ

نجم الاسلام

عرض مرتب

تحقیق شمارہ ۵ میں سندھی ادبی بورڈ کے ۱۶۵ مخطوطات کی اجمالی فہرست بطور جزو اول پیش کی گئی تھی۔ اب بقیہ مخطوطات کی فہرست بطور جزو دوم پیش کی جاتی ہے۔

الحمدللہ کہ جزو اول کی پذیرائی ہوئی۔ فضلاء و محققین نے دلچسپی سے دیکھا اور فائدہ حاصل کیا۔ فاضل گرامی ڈاکٹر اے۔ آر۔ بٹ نے، جو خود اس فن کے ماہر ہیں اور سندھ کے سرکاری و نجی کتاب خانوں سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں، اپنے فاضلانہ مقالے Manuscript Collections of Sindh میں اس کی افادیت کی تحسین کی، اور نہ صرف اس مطبوعہ اردو فہرست کو اپنے مقالے کے منابع و مصادر میں شامل کیا بلکہ راقم کی تیار کردہ انگریزی فہرست کے حوالے کو بھی جگہ دی جس کی ایک عکسی نقل سندھی ادبی بورڈ کے کتاب خانے میں موجود ہے اور طباعت کی منتظر ہے۔

نجم الاسلام

۱۶۶ - بیاض شعرائے فارسی :

داخلہ نمبر : ۲۷۷ - انتخاب اشعار فارسی جسے جلد پر "بیاض فارسی شعراء" کا نام دیا گیا ہے - فی الحقیقت یہ کسی ایک شخص کا انتخاب نہیں ، بلکہ دو مختلف کاتبوں کے قلم سے ہے - ورق ۱ تا ۷ اور ۹ میر محمد خلیل خرد کے قلم سے اور بقیہ اوراق ملا محسن کے قلم سے - بیاض میں خرد کا کلام اس کے اپنے قلم سے "المحررہ" کی صراحت کے ساتھ آتا ہے اور ملا محسن کاتب نے بھی خرد کا کلام درج کیا ہے نیز اپنا کلام بھی - ملا محسن کاتب کا تذکرہ، مقالات الشعرا (۱۱۷۴ھ) میں آتا ہے - بیاض کے کل اوراق : ۴۶ - سنہ کتابت ندارد، قیاساً بزمان میاں محمد سرفراز عباسی (۱۱۸۶ھ - ۱۱۸۹ھ) - کیفیت : شعراء جن کا کلام درج ہے : مرزا محمدعلی رهی، خرد، نظیری، صادق ، ناطقی، اهلی، فغانی ، مرزا محمد فروغی ، ملا محسن کاتب ، نواب مهابت خاں کاظمی ، میر عبدالرزاق ، صائب ، ناصر علی، وحشی، شوکت ، میر زین العابدین سرور ، خواجہ حافظ ، منشی شیوک رام عطارد تتوی ، جلال اسیر ، میر محمد محسن دکنی، میرزا عبداللہ بیگ طاشکندی تخلص یقین ، زیب النساء مخفی، برھمن (چندر بھان) ، آقا سلیمان بیگ ، شیخ محفوظ خاں وفائی ، شمس تبریز ، جے سنگھ رائے (قیاساً مصنف انشاء راحت جان)، شاہ رابط ، رضائی کاشانی ، سامی ، فضائل علی خاں حکیم،

الائی (در مدح " خدا یار خاں "۔ یہ میاں سرفراز خاں عباسی والیٔ سندھ کا خطاب ہے جو ۱۱۸۷ھ میں تیمور شاہ کی طرف سے ملا تھا)، کلب علی، قصاب، خواجہ نصر، نجدی، عالی، آقا محمد صالح واثق م ۱۱۷۹ھ، میر نجات، مرزا جانی بیگ سلطان، اخوند خان محمد، قدرت، جے سنگھ سیوستانی، سنجر، فغفور، حزیں، کشفی، مرزا بیدل، شاہ اسماعیل صفوی، والہ ارد بیلی، ظفر، لالہ، موالی، عبدالرشید خاں، رومی، مشرب، حسن، آقا عبدالکریم اصفہانی وکیل نادر شاھی م ۱۱۵۵ھ متخلص بہ عاشق، محمد محسن تتوی، محمد تقی خاں عاشق فرزند نواب سیف اللہ خاں صوبہ دار ٹھٹہ، کلیم، دوائی، خسرو، میاں محمد سرفراز خاں عباسی والیٔ سندھ۔ ۱۱۸۶ھ ۱۱۸۹ھ (بتصریح "منکلام حضرت بندگان عالی میاں محمد سرفراز خاں عباسی")، میر غلام علی شیرازی (تخلص مائل فرزند علی شہر قانع)، امین احمد رازی، خواجہ قطب الدین بختیار (غزل "ای بگرد شمع رویت عالمے پروانۂ")، خواجہ بہاءالدین نقشبند (رباعی "هر کہ مارا ہوائی مادر گورد")۔ بیاض میں تین قطعات تاریخ بھی درج ھیں جن میں سے دو خواجہ حافظ کی وفات سے متعلق ھیں۔ ملا محسن کاتب کا ایک اردو قطعہ بھی ملتا ہے جو یہ ہے:

کیوں مجکو هردم نباشد ظفر کہ مہر علی مجکوں هیگی سپر
منم کاتب وصفِ مولا علی عدواں کوں ماروں گا تیر و تبر

۱۶۷ - گلستان:

داخلہ نمبر: ۱۷ - گلستان سعدی کا ایک نا مکمل نسخہ۔

کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۱۹۶۔ بخط نستعلیق شکستہ آمیز ۔ کیفیت : گلستان کا متن ورق ۵۔ الف تا ۱۹۱۔ بین السطور میں سرخ روشنائی سے حلِ لغات، حاشیے میں قدیم فارسی کتب لغات لباب، فرہنگ شیر خانی، مدارالافاضل سے تصریحات ۔ یادداشت : مخطوطہ کسی میر کرم علی شاہ کے پاس رہا ہے جیسا کہ ورق ۲۔ ب پر درج ہے

۱۶۸ ۔ گلستان : نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر : ۹۶ ۔ کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق: ۸۰ ۔ بخط نستعلیق شکستہ آمیز ۔ ورق شماری : کاتب کے قلم سے صرف نمبر شمار ۴۸، اور ۵۸ تا ۱۳۶ ۔ اول و آخر سے ناقص ۔ بین السطور اور حاشیوں میں حلِ لغات ۔

۱۶۹ ۔ گلستان : نسخۂ دیگر

داخلۂ نمبر ۱۰۰ ۔ کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق ۔ ۷۵ ۔ بخط نستعلیق شکستہ آمیز ۔ ناقص الآخر ، عنواناتِ سرخ۔

۱۷۰ ۔ گلستان : نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر ۲۸۲ ۔ کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۳۲ ۔ بخط نستعلیق ، اول و آخر سے ناقص ، صرف باب اول مکمل ہے ۔ نسخہ تاریخ تصنیف کتاب سے شروع ہوتا ہے جو یہ ہے :

در آنمدت کہ مارا وقت خوش بود
ز ھجرت شش صد و پنجاہ و شش بود
مرادِ ما نصیحت بود گفتیم
حوالت با خدا کردیم و رفتیم

یادداشت : بعض صفحات پر تاریخیں درج ھیں مثلاً: ۹ اپریل ۱۸۷۴ء، امید علی، ۱۴ جولائی ۱۸۷۴ء، امید علی۔

۱۷۱ ۔ گلستان : نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر ۳۵۵ ۔ کاتب : غلام محمد ۔ تاریخ اتمام کتابت: ۶ ربیع الاول ۱۳۰۱ھ۔ اوراق : ۱۶۰ ۔ بخط نستعلیق ۔ بین السطور اور حاشیوں میں حل لغات و توضیحات ۔ ترقیمہ: "تمام شد بعون اللہ تعالی کتاب گلستان تصنیف حضرت شیخ مصلح الدین سعدی انار اللہ برھانہ از ید اضعف العباد اللہ الصمد بندہ غلام محمد خلف حضرت غفران پناہ اخوند خضر قوم سومرہ سکنہ بلدہ کلواری کلاں بروز یک شنبہ بوقت پیشیں تاریخ ششم ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۱ھ ھجری . . ."

یاد داشت : آخر میں اخوند خضر کی تاریخ وفات ۱۳۰۱ھ، میاں فیض محمد کی تاریخ وفات ۱۳۱۴ھ اور میاں سعداللہ کی تاریخ ولادت ۱۳۰۳ھ کا اضافہ ھے۔

۱۷۲ ۔ گلستان : نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر: ۳۷۹۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۰۵۔ اول وآخر سے ناقص ۔ مختلف القلم ۔ یاد داشت بروق ۳۳ ۔ الف : "مالکہ ویرن مل ولد مہتہ . . . پرمانند تحریر یافت قلمی شد بتاریخ ۱۷ ماہ صفر المظفر سنہ . . . (غیرواضح)"۔

۱۷۳ ۔ عیار دانش :

داخلہ نمبر: ۵۵ ۔ مصنف : ابوالفضل بن مبارک (مقتول ۱۰۱۱ھ)۔ اس کا متن ، حسین بن علی الواعظ الکاشفی (م ۹۱۰ھ) کی انوار سہیلی کی بنیاد پر تیار کیا گیا ھے جو مشہور ھندستانی الاصل عربی قصے "کلیلہ و دمنہ" کا

فارسی میں ترجمہ ہے۔ اوراق : ۲۱۲ - بخط نستعلیق رواں شکستہ آمیز۔ عنوانات سرخ ، حواشی۔ مشتملات : مقدمہٴ مصنف کے علاوہ سولہ ابواب۔ اقتباس از مقدمہٴ مصنف : "بندهٔ درگاه ابوالفضل بن مبارک . . . مامور شد کہ . . . باید کہ بعضی لغات انداختہ واز دراز نفسی های سخن پرداختہ بعبارتے دیگر واضح بہمان ترتیب نگاشتہ آید تا فائده آن تمام شود و تمام گردد۔ بنابر حکم شاهی کہ ترجمان الہی است کتاب مذکور رابدستور انوارِ سہیلی ترتیب داده آمد لیکن دو باب را کہ مولانا حسین واعظ رحمہ اللہ کہ از کلیلہ و دمنہ مشہور انداختہ بود درین کتاب آورده شد۔" (ورق ۷ - ب)۔ یاد داشت: "مالکہ وقابضہ عبدالرحیم ولد محمد وفا عباسی"۔ مہر : "عبدالرحیم ولد وفا عباسی"۔ توضیحات : (۱) محمد وفا بن اللہ آندو بن رحیمدنہ۔ کاتب اور اس کے بیٹوں کے سلسلے میں دیکھیے سکندر نامہ (داخلہ نمبر ۵۶) کا ترقیمہ ورق ۱۷ - ب پر۔ (۲) عیار دانش کا اردو ترجمہ خرد افروز کے نام سے ہوا ہے۔

۱۷۴ - انوار سہیلی :

داخلہ نمبر : ۱۴۰ - مصنف : حسین ابن علی الواعظ الکاشفی (م - ۹۱۰ ھ)۔ انوارِ سہیلی فارسی ترجمہ ہے کلیلہ و دمنہ (عربی) کا۔ کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم۔ اول و آخر سے ناقص۔ اوراق : ۱۳۷ - جزوی طور پر جلی نستعلیق اور بقیہ شکستہ آمیز خط میں۔

۱۷۵ - بہارِ دانش :

داخلہ نمبر: ۳۴۳ - مصنف: شیخ عنایت اللہ کنبوه م ۱۰۸۲ ھ -

مجموعۂ قصص مبنی بر قصۂ جہاندار سلطان و بہرہور بانو مع مقدمہ از محمد صالح کنبوہ برادر خورد و تلمیذ مصنف، جس کا سندھي ترجمہ بھی شامل ہے، سندھی مترجم: نامعلوم- کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم- اوراق: ٦۹-

۱۷٦- فرحت آرا:

داخلہ نمبر: ۵۷- مصنف: عبدالرحیم- حکایات صوفیہ، مرتبہ برائے مہر میاں مراد علی خان ٹالپر م ۱۲۴۸ھ- کاتب: محمد وفا- سنہ کتابت: ۱۲۵۱ھ- مہر: "محمد وفا عباسی بن عبدالرحیم"-

۱۷۷- طوطی نامہ-

داخلہ نمبر: ۱۳- مشہور فارسی قصے طوطی نامہ ضیاءالدین نخشبی یا ضیائے نخشبی (سنہ تصنیف- ۷۳۰ھ) کا ایک قدیم تر متن- کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم- اوراق: ۲۱۴- بخط نستعلیق شکستہ آمیز- مشتملات: حمد و نعت اور بیان مشمولات کے بعد باون کہانیاں درج ہیں- آغاز میں مناجات کے بعد، مثنوی کے نو اشعار ہیں، پہلا یہ ہے:

خدایا اهل دل را ذوقِ دل ده
ضیائے نخشبي را شوقِ دل ده

باون کہانیوں کا ذکر وہ مقدمے میں یوں لاتا ہے:

از بسکہ جہانِ تیرہ چو شب کردہ حوادث
پنجاه و دو افسانہ بگفتیم دریں شب

یادداشت: (۱) مخطوطے کے آخر میں چھے اوراق زائد ہیں جن میں سے ابتدائی تین پر فارسی الفاظ کے سندھی مترادفات درج ہیں، مثلاً: خدا دھنی، دوست یار، خامہ قلم،

کارد کاتی . . . - توضیحات : طوطی نامہ فارسی کے دیگر قدیم متن یہ ہیں - (الف) محمد قادری کا مختصر متن سترھویں صدی عیسوی کا ، (ب) ابوالفضل بن مبارک مقتول ۱۰۱۱ھ کا مختصر متن -

۱۷۸ - محبوب القلوب :

داخلہ نمبر : ۱۸ - اخلاقیات پر مبنی نثری تحریریں جن میں اخلاقی حکایات بھی شامل ہیں - مصنف : برخوردار بن محمود ترکمان فراھی المتخلص بہ ممتاز - کاتب : عبدالہادی سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۲۴۴ - بخط شکستہ ، ماہرانہ شان خط کے ساتھ - مشتملات : حمد و نعت و منقبت حضرت علی رض کے بعد مصنف اپنا حال بیان کرتا ہے اور اپنے مولد فراہ کا ذکر کرتا ہے ، تصانیف : (نزہۃ القلوب ، مفاتیح القلوب ، حکایات رعنا وزیبا ، محفل آرا ، محبوب القلوب نسخہ ھذا) ، آقا جن کی ملازمت میں رہا ہے : اصلال خاں صوبہ دار مرو شاھجہاں جسے ریوج ۲ ص ۷۶۸ پر اصلان خاں لکھا گیا ہے ، حسن قلی خاں قورچی باش ، منوچہر خاں بن قرچیای خاں) اور اماکن جہاں رہا ہے : (مولد فراہ ، مرو شاھجہاں ، اصفہان ، ہرات ، مشہد ، اور بالآخر خیوشان) کا ذکر کرتا ہے - اس کے بعد پانچ مقالے (کدا خدای ، آداب ضیافت ، آداب اکل و شرب ، شکرگذاری و حقوق نعمت پر) آتے ہیں ، پانچواں مقالہ نسخے میں موجود نہیں ہے - اور پھر پانچ ابواب (آداب شرم وحیاء آداب زندگانی ، ادائے مصاحبت ، فوائد قناعت اور بیان جود پر) آتے ہیں - ترقیمہ : ”حسب الفرمودہ محمد اعظم ملک

التجار تحریر یافت ۔ تمت الکتاب مطابق منقول عنہ سابق از تحریر احقرالعباد عبدالہادی عفی عنہ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ"۔
محبوب القلوب کا ایک نسخہ برٹش میوزیم لندن کے کتاب خانے میں بھی ہے ۔ دیکھیے ریو، ج ۲، ص ۸۶۸ ۔

۱۷۹ ۔ شرح سکندر نامہ ، حصہ اول

داخلہ نمبر: ۲۶۲ ۔ شارح : فقیر محمد بن غلام محمد ۔ مبنی بر شرح سکندر نامہ از مولانا محمد اکرم ملتانی و فرزندش محمد ضیاء ۔ کاتب : نامعلوم ۔ اوراق حصہ اول : ۱۹۷ ۔

۱۸۰ ۔ شرح اسکندر نامہ ، حصہ دوم

داخلہ نمبر: ۳۱۲ ۔ محولہ بالا کا دوسرا حصہ ۔ اوراق : ۱۵۳ ۔ کاتب : نامعلوم ۔ سنہ کتابت : ۱۲۵۹ھ ۔

۱۸۱ - شرح سکندر نامہ :

داخلہ نمبر : ۳۱۲ - شارح : شیخ ہارون متقی تتوی ۔ کاتب: ملا فقیراللہ بن اخوند نعمت اللہ ۔ سنہ کتابت : ۱۲۳۸ھ ۔ بخط نستعلیق ۔

۱۸۲ ۔ شرح یوسف و زلیخا ، (مع دو شرح بوستان)

داخلہ نمبر: ۳۰۹ ۔ شارح یوسف و زلیخا: عبدالواسع ہانسوی ۔ کاتب ؛ عبداللہ ۔ سنہ کتابت ۱۲۱۲ھ ۔ شارح بوستان : عبدالواسع ہانسوی : کاتب و سنہ کتابت : محولہ بالا ۔ شارح دیگر : عبدالرسول در سنہ ۱۰۷۳ھ ۔ کاتب : محولہ بالا ۔

۱۸۳ ۔ محبت نامۂ جامی :

داخلہ نمبر : ۳۲۲ ۔ یوسف زلیخا کی ایک اور شرح از محمد بن غلام محمد ۔ ۱۲۴۱ھ تا ۱۲۵۰ھ ۔ اوراق : ۲۰۶ ۔

مہر سید علی گوہر۔ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۱۸۴ - شرح مثنوی : از نامعلوم

داخلہ نمبر: ۲۳۳ - کاتب : نامعلوم - سنہ کتابت : ۱۲۵۶ھ - اوراق : ۱۲۱ - بخط نستعلیق شکستہ آمیز ، عنوانات شرح سرخ - مشتملات : چھے دفتروں کی شرح - یاد داشت : " نظر گذراینده صاحبان از طرف خلیفہ قائم لا مالک فی الحقیقہ الا اللہ و بحسب الظاهر عبده حزب‌اللہ " مہر بیضوی : " سید حزب‌اللہ"- مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے اور سید حزب‌اللہ شاہ راشدی (ولادت ۱۲۵۸ھ ، وفات ۱۳۰۸ھ) کی ملکیت میں رہا ہے۔

۱۸۵- شرح مثنوی : از خواجہ ایوب م ۱۱۵۵ھ

داخلہ نمبر: ۳۱۴ ، ۳۱۵ - کاتب : نامعلوم - سنہ کتابت - ۱۲۱۸ھ اوراق ۴۳۴ - بخط نستعلیق، بعنوانات سرخ و تزئین و تذهیب - مشتملات : مقدمۂ شارح ("... امابعد میگوید ... ایوب ..." مادۂ تاریخ شرح "طرفہ شرح معنوی جاں فزا" = ۱۱۲۰ھ) چھے دفتروں کی شرح - ترقیمہ : "این کتاب مثنوی بعون عنایت ربانی و بتو فیقات ایزد سبحانی بتاریخ بیست یکم ماه رمضان المبارک سنہ ۱۲۱۸ روز پنجشنبہ حسن اتمام و صورت انصرام یافت"۔ پس نوشت بخط کاتب بابت وفات شارح: "وفات حضرت خواجہ صاحب خواجہ ایوب مرحوم شارح معنوی ماه جمادی‌الثانی سنہ ۳۵ محمد شاه موافق سنہ هجری یک هزار و یک صد و پنجاه و پنج (ورق ۴۳۴ - الف)۔

۱۸٦- شرح حدیقہ : از خواجہ عبداللطیف عباسی گجراتی م ۱۰۴۸ھ

داخلہ نمبر: ۱۳۲، ۲۴۲- حدیقۂ سنائی (پورا نام حدیقہ الحقیقۃ و شریعۃ الطریقۃ) کا ایک مستند متن مرتبہ خواجہ عبداللطیف عباسی مع شرح و حل لغات درحاشیہ۔ آخر میں ایک اضافی کام مفتاح الحدیقہ بھی ہے۔ شارح اِس سے قبل رومی کی مثنوی معنوی پر اپنی شروح لطائف المعنوی اور مرآۃ المثنوی لکھ کر شہرت حاصل کرچکا تھا۔ نسخے کو دو حصوں میں تقسیم کرکے جدا جدا مجلد کیا گیا ہے۔ اوراق: جلد اول (داخلہ نمبر ۱۳۲) ورق ۱ تا ۲٦۴، جلد دوم (داخلہ نمبر ۲۴۲) ورق ۲٦۵ تا ۵۲۳- شارح، لشکر خاں مشہدی دیوان کابل (بعہد جہانگیر و شاجہان) کا ملازم رہا ہے اور اپنے وقت کے علماء و محققین کبار میں سے ہے۔ کاتب: میر اسداللہ ابن میر محمد سعید مرحوم سنہ کتابت: ۱۱۲۰ھ حسب تصریح ترقیمہ۔ ترقیمہ: "صورت تحریر یافت بدست فقیرالحقیر میر اسداللہ بن میر محمد سعید خندہ لولی در اوایل شہر ربیع الاول سنہ ۱۱۲۰ھ ہزار و یک صد و بست" (ورق ۵۱۹ الف) ۔ آخر میں بلاعنوان اصطلاحات طب، اور استعارات و محاورات وغیرہ سے متعلق توضیحات درج ہیں۔

۱۸۷- شرح قصیدہ عربیہ خاقانی و تحفۃالعراقین :

داخلہ نمبر: ۲۱۳- مشتمل بردو جزو۔ (الف) شرح قصیدہ عربیہ خاقانی از ملا عبدالغنی بھکری، ورق ۱ تا ۴، مکتوبہ میاں اللہ بخش بن مظفر بن صدرالدین در سنہ ۱۱۰۱ھ (ب)

تحفۃ العراقین ، ورق ۵ تا ۱۰۴ خاقانی کی فارسی مثنوی مع شرح و حل لغات از میاں اللہ بخش بن مظفر بن صدرالدین مکتوبہ ۱۰۸۲ھ۔ اوراق : ۱۱۱۔ مہریں : متعدد اوراق پر مہر مربع بعبارت " علی گوہر زکان صبغۃ اللہ۔ کرھوڑی پیر سید راشد شاہ ۱۲۲۶ھ۔ " ایک ورق پر مہر بعبارت "سید حزب اللہ"، ان مہروں سے ظاہر ہے کہ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے میں رہا ہے۔ اضافی یادداشتیں : (۱) انتخاب ابیات فارسی از حافظ، رومی، غنی کاشمیری، طالب، کلیم، خسرو، حسینی اور صادق۔ (۲) دو فارسی رقعے ، جن میں سے ایک اس صراحت کے ساتھ آتا ہے " رقعہ شاہزادہ والا گوہر دارا شکوہ کہ بجانب حکیم سرمد نوشتہ بود " (ورق ۱۰۸-ب)

۱۸۸- رقعات جامی :

داخلہ نمبر : ۱۸۵ - مجموعہ مکتوبات فارسی جو انشائے جامی کے نام بھی مشہور ہے۔ از عبدالرحمٰن جامی م ۸۹۸ھ۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق : ۹۶ - بخط نستعلیق -

۱۸۹- رقعات جامی : نسخہ دیگر-

داخلہ نمبر : ۳۵۶- ناقص الاول۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم اوراق : ۷۵ - بخط نستعلیق نفیس -

۱۹۰- رقعات غلامی :

داخلہ نمبر : ۳۵۳ - مصنف : غلام محمد م ۱۳۲۵ھ۔ مشتملبر ۵۱ رقعات - منقسم بر پنج ابواب - کاتب : مصنف خود - سنہ کتابت ۱۳۱۱ھ۔ اوراق : ۳۱- بخط نستعلیق شکستہ آمیز۔

۱۹۱۔ رقعاتِ قاضی عبدالرسول و جان محمد منشی سیوستانی:
داخلہ نمبر: ۱۲۱۔ کاتب نسخہ ہذا: اعجازالحق قدوسی۔ منقول از نسخۂ قدیم مخزونہ کتاب خانہ جامعۂ سند۔ سنۂ کتابت: ۱۹۵۶ء۔ اوراق: ۳۲۴۔ مختصات: مکتوب شیخ مبارک بنام فرزند خود فیضی در احوال اجداد (ص ۱۱۴)، محاربۂ میر اویس غلزئی (ص ۲۳۵)، محاربۂ خدا یار خاں بخلاف عنایت (ص ۵۲۰)۔

۱۹۲۔ رقعاتِ مانی نگار:
داخلہ نمبر: ۱۹۲۔ مصنف: سلطانی مل خبرت ملتانی۔ "رقعات مانی نگار" تاریخی نام ہے جس سے سنہ ۱۱۴۳ھ برآمد ہوتا ہے۔ کاتب: (۱) کشن داس ولد مہتا بھگوان داس ساکن لوہری سنہ کتابت ۱۲۴۷ھ (۲) نانوں بمقام خیرپور سنہ کتابت ۱۲۴۴ھ۔ اوراق: ۲۰۹۔ ایک مکتوب میں دلیر خاں صوبہ دار لاہور کا ذکر ہے۔ مکتوبات میں سلطانی مل خبرت کی آٹھ فارسی غزلیں درج ہیں۔ ترقیمہ اول: "تمت تمام شد واقعہ بتاریخ شاہزدہم محرم سنہ ۱۲۴۷ھ از دست تحریر تقصیر خاکپای مہا پرشان بندہ کشنداس ولد مہتہ بھگواندس ساکن قصبہ لوہری صورت اتمام پذیرفت۔" ترقیمۂ دوم: "تمت تمام شد۔۔ تحریر بتاریخ ششم ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۴۴ھ بدستخط بندہ حقیر نانوں واقعہ خیرپور تحریر یافت۔" یاد داشت: ایک رقعے میں یوسف و زلیخا کی کتابت کے لیے کاغذ "ساختہ قریہ لاڑکانہ" مہیا کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ایک اور مکتوب میں مخدوم نوبہار ناصر الملک کی طرف سے میران سندھ کے لیے دعا نامہ بجہتِ دستور العمل ہے۔

۱۹۳- مکاتیب محمد جعفر:
داخلہ نمبر: ۱۸۸- مصنف: محمد جعفر بن شیخ محمد فاضل۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۶۸- بخط شکستہ مختصات: بعض مکتوبات سندھ کی تاریخ سے متعلق ہیں۔ مہر (نامکمل): ھلوچند۔

۱۹۴- مکاتیب سید محمد راشد:
داخلہ نمبر: ۲۹۹ - مصنف: سید محمد راشد م ۱۲۳۳ھ- جامع: نامعلوم- کاتب: عبدالقادر- سنہ کتابت: ۱۳۰۷ھ- اوراق: ۵۲- مہر: جمال‌اللہ ابن عبدالقادر- اضافی تحریریں: فہرست مشمولات ملفوظات سید صبغةاللہ، شجرۂ قادریہ و نقشبندیہ تا سید حزب‌اللہ-

۱۹۵- مکتوب منظوم بنام سید صبغةاللہؒ:
داخلہ نمبر: ۱۹۵- ترجیع بصورت ھفت بند، خطاب بہ پیر سید صبغۃ‌اللہ، از- کنہیا لال زرگر تخلص ساکن رتوڈیرو- اوراق: ۴- کاتب: کنھیالال زرگر- سنہ کتابت: نامعلوم-

۱۹۶- مجموعۂ مکتوبات فارسی:
داخلہ نمبر: ۳۲۷- مخطوطے پر کسی نے نام "غیر مطبوعہ خطوط متعلقہ سندھ" درج کردیا ھے- اکثر مکتوبات سندھ کی تاریخ سے متعلق ھیں اور منشی عبدالرؤف م ۱۱۲۶ھ کے مجموعۂ مکتوبات "گلدستۂ ھمیشہ بہار" میں بھی آتے ھیں (اس جامع کا ایک مجموعۂ مکتوبات "گلدستۂ نورس بہار" بھی ھے جسے اس کے بیٹے محمد وفا سیوستانی نے مرتب کیا تھا-) اوراق: ۱۹۶- کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم- مشتملات: کم و بیش ۱۲۶ فارسی مکتوبات- حاشیے پر کہیں کہیں حل

لغات اور تصحیحات ۔ سات زائد اوراق (جن کا کاتب امکاناً گرسنگھ گوسائیں ساکن لوھری ہے ۔) مخطوط، توجہ طلب اور قلیل اشاعت ہے ۔ اس سے سندھ کی تاریخ پر روشنی پڑتی ہے ۔

۱۹۷ ۔ مکاتیب فارسی:

داخلہ نمبر: ۱۱۸ ۔ رسالہ مشتملبر مجموعہ حکایات هرمز ناقص الآخر ۔ مصنف و کاتب و سنہ کتابت ؛ نامعلوم ۔ اوراق: ۱۱۸ ۔ رسالۂ دیگر موسومہ "چشم چراغ" از عبدالعلیم محمد حسین شیرازی ۔ مشتملبر اسباق قواعد فارسی متعلق بہ فعل ۔ کاتب : وشنداس : سنہ کتابت : ۱۲۶۰ھ اضافی تحریریں : اشعار فارسی۔

۱۹۸ ۔ مکاتیب نامعلوم:

داخلہ نمبر: ۱۴ ۔ مصنف : نامعلوم مگر داخلی شہادت ظاہر کرتی ہے کہ وہ نسباً بلوچ ہے اور تالپور والیان سندھ کے عہد کا ہے ۔ اوراق : ۱۱۲ ۔

۱۹۹ ۔ انشائے ابوالفضل :

داخلہ نمبر: ۱۱۲ ۔ دفتر دوم و سوم کا ایک نامکمل نسخہ ۔ مصنف : ابوالفضل بن شیخ مبارک ۔ جامع : عبدالصمد در سنہ ۱۱۱۵ھ ۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق: ۴۰ ۔

۲۰۰ ۔ جامع القوانین:

داخلہ نمبر: ۲۸۳ ۔ نصابی کتاب انشا جسے انشائے خلیفہ بھی کہا جاتا ہے ۔ مصنف : خلیفہ شاہ محمد قنوجی ۔ سنہ تصنیف: ۱۰۸۵ھ (اسم تاریخی "مجموعہ فضایل")۔ کاتب: قاضی غلام علی جعفری ۔ سنہ کتابت: ۱۲۶۰ھ ۔ اوراق: ۵۰ ۔

مشتملبر چہار فصول ۔ اضافی تحریرات میں غزل وطن سنگھ اور قصیدہ و مثنوی از آخوند بچل قابل ذکر ھیں۔

۲۰۱۔ انشائے حسامی :

داخلہ نمبر: ۲۸۰ ۔ مصنف :حسام الدین تخلص حسام ، سند سے متعلق ہوگا ، وہ چند سندھی اشعار اقتباس کرتا ھے ۔ کاتب : کمال الدین ۔ سنہ کتابت : ۱۲۴۷ ۔ اوراق ۔ مخطوطے میں رسالہ مونسِ جان بھی شامل ھے ۔ اضافی تحریرات میں ایک دائرۂ تاریخی بھی ھے جس سے "صاحبزادہ مہر نورمحمد" کا سال کتخدائی نکلتا ھے ۔

۲۰۲ ۔ انشائے ھرکرن :

داخلہ نمبر: ۱۰۱ ۔ مصنف : ھرکرن ولد متھرا داس کنبوہ ملتانی، منشیٔ خواجہ سرا اعتبار خان جہانگیری صوبہ دار اکبر آباد ۔ کاتب : اشرف قادری ۔ سنہ کتابت : ۱۲۴۷ھ ۔ اوراق : ۱۰٦ ۔ مشتملبر ھفت ابواب ۔

۲۰۳ ۔ انشائے ھرکرن: نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر: ۲۴٦ ۔ کاتب : ولی دنہ ۔ سنہ کتابت : ۱۲۷٦ھ ۔ اوراق : ٦۰ ۔ اسی کاتب نے سنہ ۱۲۷۷ھ میں مخطوطے پر حل لغات فارسی بہ سندھی کا اضافہ کیا ھے ۔ اضافی تحریرات میں قصۂ جمجمہ منظوم قابل ذکر ھے ۔ مخطوطے پر سید کریم بخش حسینی شیرازی تتوی کے دستخط موجود ھیں جس کے لیے اس نسخے کی کتابت کی گئی تھی۔

۲۰۴۔ انشائے عجیب دلپذیر:

داخلہ نمبر : ۸۴۵ ۔ مصنف : اخوند احمد بخش سومرہ ۔ کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم ۔ اوراق : ٦٦ ۔

٢٠٥- انشائے دلپسند :

داخلہ نمبر: ٣٤٨- مصنف: غلام محمد بن خضر م ١٣٢٥ھ- برائے تعلیم تلامذۂ خود ـ کاتب : اغلباً مصنف خود ـ سنہ تصنیف و کتابت : نامعلوم ـ اوراق : ٣٨ ـ

٢٠٦- گلزار دانش:

داخلہ نمبر : ٨٧ ـ مصنف: محمد احسن (برائے تعلیم فرزند خود محمد عارف) ـ کاتب محمد حفیظ ـ سنہ کتابت : ١١٥٩ھ ـ اوراق : ٣٦ ـ رسالہ ایک طویل خط کی صورت میں تصنیف کیا گیا ھے ـ اور قرآنی آیات، احادیث اور اقوال بزرگاں سے مزین ھے ـ علاوہ اشعار فارسی کے، وہ "ھندی" (اردو) ابیات اور اقوال بھی لاتا ھے ، مثلاً :

(الف) غفلت میں وقت اپنا نہ کھو ھشیار ھو ھشیار ھو
کب لگ رھے گا خواب میں بیدار ھو بیدار ھو

(ب) نہ کھیچیے کان نہ پڑیے ضمان نہ کھیلیے جوا
نہ پھاندیے کوا ـ

مہریں : مہر بیضوی "یا حفیظ ١١٠٩ھ" ـ مہر مستطیل "زالطاف قادر محمد حفیظ" ـ مہر بیضوی : "بندۂ درگاہ مسو فقیر" ـ اضافی تحریریں : فردیات و رباعیات و منقبت ـ

٢٠٧ ـ انشائے عظیم :

داخلہ نمبر : ٣٦ ـ مصنف : میر عظیم الدین عظیم تتوی ـ مکتوبات میں کلہوڑوں اور میروں کے عہد کے والیانِ سندھ کے حوالے آتے ھیں ـ کاتب : سید اشرف علی رضوی بن متین الدین رضوی بکھری ـ سنہ کتابت: ١٢٠٣ھ ـ اوراق: ٣٧ ـ مشتملات : "دفعہ اول درباب تہنیت نامجات" ، "دفعہ دریم

درباب تعربیت نامہا"، دفعہ سیوم در متفرقات"۔ مخطوطے میں کاتب کی اپنی تحریریں بھی درج ہیں۔

۲۰۸ - مجموعۂ انشاء:

داخلہ نمبر: ۳۳ - مصنف: اغلباً مہر علی شیر قانع بخط خود۔ اوراق: ۲۵ - شان خط، قانع کی بیاض موسومہ حدیقۂ غلبا (داخلہ نمبر ۲۰) سے مماثلت رکھتی ہے۔ مشتملات: نثر رنگین پر مبنی تحریریں، بیشتر مکتوبات، جن میں قابل توجہ افراد و اماکن کے حوالے آتے ہیں مثلاً اورنگ‌آباد، احمدآباد، سید اسمعیل خاں، ملک مہر حسین، خواجہ لطف‌الله، دولت‌آباد، محمد شریف، مولانا عبدالغفار، لاہور، میاں محمد اور میاں محمد شفیع، قاسم حسین، شیخ عبدالوہاب، بغاوت شجاع کے ذیل میں افواج شاہی کا کوچ الہآباد، اکبرآباد، بلخ، ملتان، تتہ، شاہجہاں‌آباد، شہزادہ محمد سلطان معظم خاں، مخدوم زمانی قاضی جلّو۔ ذوالفقار خاں، بخابت خاں مخاطب بہ خانخاناں بہادر، سردار خاں فاتح بجاپور، سکندر خاں لشکری فرستادہ بہ بیجاپور، سوبالاپور، حیدرآباد وغیرہ۔ مخطوطہ قابل توجہ اور قابل اشاعت ہے۔

۲۰۹ - فہم نامہ:

داخلہ نمبر: ۲۸۷ - کتاب نصاب برائے تعلیم املا و انشاء مشتمل بر الفاظ و مترادفات ("فہم‌نامہ دانش و فہمیدگی انتخاب مجوعۂ فرزانگی عبارت ازاں ست کہ لفظہای عجیب و نکتہای غریب و حرفہای شریف بجہۂ ادراک تربیت املا تربیت انشا وغیرہ...")۔ بیت سنہ تصنیف:

درک سن ھجری سال بود تمام
فہم نامہ عجوبہ گشت تمام

درک سے (جو فہم کا مترادف ھے) ۲۲۴ برآمد ھوتے ھیں جو الف ثانی کے سنہ ۱۲۲۴ھ کی طرف اشارہ ھے۔ مصنف کا نام درج نہیں۔ کاتب : ناتوں ولد مہتہ خوشی رام۔ سنہ کتابت : ۱۲۲۴ھ در قصبہ خیرپور۔

۲۱۰- منہاج الشعور :

داخلہ نمبر : ۱۱۴ - نصابی کتاب انشاء۔ مصنف : ابری میوستانوی۔)لطف‌اللہ بدوی کے تذکرۂ لطفی میں ابری کا ذکر آتا ھے۔ صاحب تذکرہ کی نطر سے اس کتاب کی دوسری جلد بھی گذری ھے جو ۱۲۰۷ھ میں تصنیف کی گئی تھی) ۔ کاتب ناتو مل ۔ سنہ کتابت : ۱۲۰۳ھ۔ اضافی تحریریں: دو فارسی مکتوبات از کشن داس۔ قطعات فارسی بابت دیوالی و دسہرہ و عید و بسنت پنجمی۔

۲۱۱ - نصاب الصبیان :

داخلہ نمبر : ۲۷٦ - مصنف : ابو نصر فراھی۔ توسیع کردہ: تاج محمود (ابوالنصر نے ۲۲۰ شعر کہے تھے ، تاج محمود نے توسیع کر کے ۷۰۰ تک پہنچادیے) ۔کاتب : ذوالفقار علی۔ سنہ کتابت : ندارد ۔ کاتب نے اپنے کچھ فارسی اشعار بھی درج کیے ھیں۔ اوراق : ۹۰ - اضافی تحریر : منقبت حضرت علی رضہ ۔

۲۱۲ - دستورالعمل :

داخلہ نمبر: ۲۵ - مصنف : مہتہ رام چند تتوی ۔ دفاتر میں مستعمل تحریروں کے نمونے، منقسم بر ھفت ابواب۔ سنہ

تصنیف: ۱۲۲۵ھ۔ کاتب: نامعلوم۔ سنہ کتابت: ۱۲٦۱ھ۔
اوراق: ۱۱٦۔

۲۱۳۔ دیباچۂ رنگین بیاض:

داخلہ نمبر: ۲۲۰۔ نثری تحریر از میر غضنفر علی، بطور دیباچۂ بیاض۔ بہ اسم تاریخی "رنگین بیاض": ۱۱۴۳ھ۔
اوراق: ۲۔

۲۱۴۔ تحریر قلمی مخدوم محمد معین ٹھٹوی:

داخلہ نمبر: ۳۷۔ اوراق: ۵۔

۲۱۵۔ عیدیاں:

داخلہ نمبر: ۲۷۹۔ دو وصلیاں مجلد یکجا۔ کاتب: خواجہ شمس الدین علوی۔ اول برائے میر مراد علی خان، دوم برائے میر غلام علی۔ سنہ کتابت: ندارد۔ اوراق: ۲۔

۲۱٦۔ شجرۂ قادری:

داخلہ نمبر: ۳۵۲۔ منظوم رسالہ از غلام محمد بن خضر۔ سنہ تصنیف: ۱۳۱۱ھ۔ کاتب: نامعلوم۔ شجرہ مولوی میاں تاج محمد امروٹی تک پہنچتا ہے۔ اوراق: ۱۰۔

۲۱۷۔ وصیت نامہ میاں نور محمد کلہوڑہ:

داخلہ نمبر: ۳٦۸۔ نصائح بنام فرزند از والیٔ سندھ میاں نور محمد کلہوڑہ۔ کاتب نسخۂ ھذا: اعجاز الحق قدوسی منقول از نسخہ مکتوبہ سید مہر علی در سنہ ۱۲۰۸ھ۔ کتاب سندھی ادبی بورڈ کی طرف سے منشور الوصیت و دستور العمل کے نام سے چھپ چکی ہے۔

۲۱۸ ـ رسالۂ نمونۂ خوشنویسی :

داخلہ نمبر : ۳۶۳ ـ کاتب : محمد جعفر شیرازی بن محمد رضا ـ سنہ کتابت : نامعلوم ـ اوراق : ۲۰۹ ـ

۲۱۹ ـ خلاصۂ نجات :

داخلہ نمبر : ۲۸۱ ـ ترجمہ فارسی بید شاستر بہ اسم تاریخی "خلاصۂ نجات" = ۱۱۸۰ھ ـ مترجم فارسی : اودھے رام ولد مولومل تتوی (بحکم مہتہ ھر بخش خداآبادی) ـ معاون مترجم : بھگوان داس ولد گوردھن ـ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ـ اوراق : ۱۴۳ ـ

۲۲۰ ـ ترجمۂ بھگوت پران :

داخلہ نمبر : ۳۶۵ ـ مترجم : نامعلوم ـ کاتب : ورق ۱ تا ۹۱ سلھومل ، بقیہ اوراق وشن دھرداس ـ سنہ کتابت : ۱۲۰۱ھ ـ اوراق : ۲۹۸ ـ مشتملبر ۱۲ ابواب ـ

۲۲۱ ـ ادعیۂ عملیات :

داخلہ نمبر : ۳۰۵ ـ امور اھل تشیع سے متعلق رسالہ ـ مصنف و کاتب : نامعلوم ـ اوراق : ۱۷ ـ

۲۲۲ ـ مقصودالعاشقین :

داخلہ نمبر : ۳۷۷ ـ مختلف کاتبوں کے قلم سے ۳۶ اوراق مشتملبر دو رسائل ادعیہ از نامعلوم و رسالہ مقصودالعاشقین از داؤد سبز پوش ـ مقصودالعاشقین ۳۳ ابواب پر منقسم ھے ـ

۲۲۳ ـ خلاصۃ المجربین :

داخلہ نمبر : ۳۶۱ ـ رسالۂ ادعیہ ناقص الاول و الآخر ـ جامع و کاتب نامعلوم ـ اوراق : ۳۱ ـ بخط نستعلیق ـ

۲۲۴ - آداب عباسی :

داخلہ نمبر : ۳۸۷ - بہاءالدین مراد کی عربی کتاب مفتاح الفلاح کا فارسی ترجمہ از صدرالدین محمد تبریزی - کاتب : نامعلوم - سنہ کتابت : ۱۲۳۰ھ - اوراق : ۹۸ - منقسم بر شش ابواب -

۲۲۵ - متفرقات :

داخلہ نمبر : ۱۷۸ - مشتملبر ٦٨ اوراق مختلف و بے ترتیب - کاتب : ضیاءالله در سنہ ۱۱٦۰ھ ، عبدالرشید کنالی در سنہ ۱۱۹۷ھ - موضوع : وقائع -

۲۲٦ - متفرق اوراق :

داخلہ نمبر: ۱۳۴- مشتملبر ۵۸ اوراق مختلف مخطوطات کے متفرق اوراق جن میں گلستان سعدی اور رقعات کے اوراق بھی ہیں -

۲۲۷ - کشکول :

داخلہ نمبر : ۲۸۸ - مختلف موضوعات پر قیمتی تحریریں - اوراق : ۳۹ - کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم -

۲۲۸ - کتاب عملیات :

داخلہ نمبر: ۱۱۷- دو فارسی رسائل پر مشتمل ۳۴ اوراق - رسالہ درخواص مربع ماخوذ از مصنفات ابوریحان، رسالۂ دیگر موسومہ " وفق اعداد " از سید محمد امان - کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم -

۲۲۹ - مجموعۂ نظم و نثر :

داخلہ نمبر : ۱٦۴ - مشتمل بر دو جزو- جزو اول میں چار

فارسی مثنویاں ہیں (مثنوی نشاطی بطرز کریما ، مثنوی گنج العارفین، مثنوی کلہ" ، مثنوی ماکول و مشروب یوسفی) - جزو دوم میں سنگھاسن بتیسی فارسی- کل اوراق مجموعہ : ۱۲۶- کاتب : منسا رام - سنہ کتابت : ۱۱۳۶ ھ- بخط نستعلیق شکستہ آمیز- ترقیمہ : " این سنگھاسن بتیسی راجہ مکرماجیت بد ستخط نیاز ارتسام منسا رام واقعہ شاھی بیست دو یم شہر رجب المرجب سنہ ۱۱۳۶ھ قلمی یافت تمت بالخیر و اللطف در بلدہ تہتہ" یہ اضافہ "در عمل نواب دلیر همت خاں خلف نواب دلیر دل خاں بہادر" (ورق ۱۲۶ - ب) -

۲۳۰ - اوراق تاریخ معصومی : مع اوراق دیگر

داخلہ نمبر : ۱۰۵ - تاریخ معصومی مؤلفہ محمد معصوم بکھری کے صرف ۳۳ اوراق بے ترتیب - کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم- نیز ایک رسالہ علم جفرپر اورکچھ اوراق منسوبات پر- کل اوراق : ۵۳ -

۲۳۱ - مجموعہ (نان و حلوا وغیرہ) :

داخلہ نمبر : ۹۷- مشتمل بر مثنوی نان و حلوا از بہاءالدین آملی و کریمائے سعدی و نام حق از شرف‌الدین بخاری و اساس المصلّی- کل اوراق: ۵۳- کاتب و سنہ کتاب نامعلوم-

۲۳۲ - مجموعہ (نصاب الصبیان و شرح گلستان) :

داخلہ نمبر : ۸۴ -

۲۳۳- مجموعہ(دیوان آشکارا، نصاب الصبیان، نصاب خسرو):

داخلہ نمبر: ۶۳ - دیوان آشکارا ناقص الاول ہے - کاتب :

محمد وفا - سنہ کتابت : ۱۲۵۰ھ - اوراق : ۱۲۱ - اضافی تحریریں : عجائب المخلوقات اور صور الا قالیم سے متفرق یاد داشتیں -

۲۳۴ - الصراح من الصحاح :

داخلہ نمبر : ۱۶۰ ، ۱۶۱ - عربی لغت صحاح مؤلفہ ابونصر اسمعیل جوهری کا اختصار از ابوالفضل محمد بن عمر بن خالد معروف بہ جمال‌الدین القریشی - سنہ تالیف : ۶۸۱ھ در کاشغر - کاتب و سنہ کتابت ، نامعلوم - اوراق : ۶۲۳ - مہر : "بندہ علی گوهر" مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے -

۲۳۵ - شرح کافیہ منظوم :

داخلہ نمبر : ۲۴۸ - الکافیہ فی النحو کی منظوم فارسی شرح از هارون متقی در سنہ ۱۰۶۴ھ - کاتب : محمد حیات - سنہ کتابت : ۱۲۴۷ھ اوراق : ۱۲۸ -

۲۳۶ - نظم نیک :

داخلہ نمبر : ۲۳۰ - عربی زبان کے قواعد پر ایک منظوم فارسی رسالہ بہ اسم تاریخی (نظم نیک = ۱۰۷۰ھ) - مصنف : عہد عالم گیری کا ایک مشہور نابینا عالم مـلّا عصمت‌اللہ سہارن پوری م ۱۱۲۳ھ (دیگر مصنفات : شرح خلاصۃ الحساب ، حاشیہ فوائد ضیائیہ ، شرح تشریح الافلاک ، حرمت الغنا و المزامیر ، رقعہ باب المعروف و المنکر وغیرہ -) کاتب : محمد شیرداد عرف یوسف زئی ساکن جالندھر صوبہ لاهور - سنہ کتابت : ۱۲۰۱ھ - مہر : "سید علی گوهرحسینی ۱۲۲۵" - مہر دیگر : "سید علی گوهر حسینی ۱۲۳۵ھ -" مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے -

۲۳۷ - گلزار اخضر:

داخلہ نمبر: ۳۵۱- چہار گلزار اور میاں تاج محمد کے مصنفات پر مبنی ایک فارسی رسالہ بابت قواعد حروف تہجی۔ مصنف: غلام محمد بن خضر م ۱۳۲۵ھ۔ کاتب و سنہ کتابت نامعلوم۔ اوراق: ۲۲-

۲۳۸ - تحفۃ المومنین: حصہ اول

داخلہ نمبر: ۶۳۶- مصنف: محمد مومن حسینی بن محمدزمان بزمان شاہ سلیمان صفوی (۱۰۷۷ھ تا ۱۱۰۵ھ) موضوع: طب۔ مصنف نے اختیارات بدیعی کے اغلاط کی درستی کے لیے اسے تصنیف کیا تھا۔ کاتب: شیخ محمد عوض۔ سنہ کتابت: ۱۱۸۲ھ- مہر: "عبدالقادر ۱۱۸۵-" اوراق: ۲۵۸- دیگر مہریں: پیران پاگارہ سید علی گوہر اور سید حزب اللہ کی مہریں۔ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے۔

۲۳۹ - تحفۃ المومنین: حصہ دوم:

داخلہ نمبر: ۱۷۳- مخطوطہ مذکورہ بالا کا نصف آخر۔ اوراق: ۲۵۹ تا ۵۱۵- دونوں حصوں کے کل اوراق: ۵۱۵۔

۲۴۰ - نافع الخلق و شافی الاوجاع:

داخلہ نمبر: ۲۶۴- مشتملبر "رسائل طب - (الف) نافع الخلق از سید عبدالفتاح معروف بہ خواجہ عبداللہ نمکین - (ب) شافی الاوجاع از حبیب اللہ بن نورالدین محمد بن حبیب اللہ الطبیب کاتب: عبدالرحمن بن عبدالکریم شکارپوری۔ سنہ کتابت: ۱۲۱۸ھ کل اوراق: ۱۴۴-

۲۴۱ - اختیارات قاسمی :

داخلہ نمبر : ۲۶٦- طب ہندی کے موضوع پر ایک کتاب جس کا دوسرا نام دستور الاطباء بھی ہے- مصنف : محمد قاسم ہندو شاہ المعروف بہ فرشتہ م ۱۰۳۳ھ- مشتملات: مقدمہ ، تین مقالات ، اور خاتمہ- کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم- اوراق: ۲۱۶- مہریں: (۱)"ز درج دل من علی گوہر است ۱۲۵۵"- (۲) "کلمہ لاالہ الاالله- ہست ورد زبان حزب الله"- مخطوط پیران پاگارہ(سید علی گوہر اورسید حزب الله) کے کتاب خانے کا ہے-

۲۴۲ - طب مراد :

داخلہ نمبر : ۲٦۷ - مصنف : میر مراد علی خان تالپور ابن میر صوبیدار خان ابن میر بہرام خان ابن میر شہداد خان تالپور مستند کتب طب پر مبنی تصنیف- سنہ تصنیف : ۱۲۱٦ھ (مادۂ تاریخ "فرحت آمیز طب مراد"-) کاتب : محمد عارف سیوستانی - مکتوبہ بحکم میر مرادعلی خان تالپور ، سن کتابت ندارد - اوراق : ۱۵۳- مہریں : محولہ بالا، ذیل نمبر شمار ۲۴۱- مخطوط پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے-

۲۴۳ - رسالہ طب :

داخلہ نمبر : ۱۱٦- مصنف : سید عبدالفتاح المعروف بہ خواجہ عبدالله نمکین - مستند کتب طب پر مبنی مختصر رسالہ ، بحکم میاں راجافقیر- کاتب و سنہ کتابت و سنہ تصنیف : نامعلوم- اوراق : ٦- مشتملبر پنج فصول - مہر : " ہست ورد زبان حزب الله- کلمہ لاالہ الاالله"- مخطوط پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے-

۲۴۴ - طبِ دارا شکوهی :

داخلہ نمبر: ۳۲۳- مصنف : نورالدین محمد عبداللہ بن حکیم عین الملک شیرازی (خواھر زادۂ ابوالفضل و فیضی، اور ان کے شخصی مکتوبات کا جامع و مرتب)۔ کاتب : میر محمد بن پیرمحمد المعروف بہ پیرزادہ قریشی صدیقی۔ سنہ کتابت : ۱۲۲۶ھ- اوراق : ۳۰۲ - مہریں : محولہ بالا ، ذیل نمبر ۲۴۱- مخطوطہ پیرانِ پاگارہ کے کتاب خانے کا ھے۔

۲۴۵ - مفرّح القلوب :

داخلہ نمبر: ۳۲۴ - موضوع : طب۔ مصنف : محمد اکبر المعروف بہ حکیم ارزانی بن میرحاجی مقیم صاحبِ تصانیف کثیرہ (مجرّباتِ اکبری، تعاریف الامراض، میزان الطب، طب اکبر طبِ النبی ترجمہ تالیف سیوطی وغیرہ)۔ مفرّح القلوب شرح ھے قانونچہ از محمد بن محمود الچغمنی کی۔ عہد تصنیف: آغاز در عہد اخیر عالمگیر، اختتام در عہد فرخ سیر۔ کاتب: احمد۔ سنہ کتابت : ۱۱۷۲ھ۔ بخط نستعلیق شکستہ آمیز۔ اوراق : ۳۹۸ - مہریں : (۱) "فقیراللہ" بتصریح ذیل "قدتلذذت العیون بمطالعہ فی اثنین شوال تملکا بالشراء التصحیح المالک الاحقر فقیراللہ بن عبدالرحمن الحنفی سنہ ۱۱۷۹"۔ (۲) مہر دیگر "حفظاللہ" بتصریح ذیل "ثم ملکہ مسیح العارفین مولانا حفظاللہ عفی عنہ"۔ (۳) مہر دیگر "نورمحمد" بتصریح ذیل "ثم صار التقدیر الی نوبہ الفقیر الحقیر نورمحمد بن مرحوم پیرزادہ صدیقی المشہور بہراوہ سنہ ۱۲۴۵ھ"۔ (۴) مہر دیگر "زدرج دل من علی گوھر است" بتصریح ذیل "ثم صار بالتقدیر الی نوبہ الفقیر بقیمت للعم

صاحبہ خاتمہ" (۵) مہر دیگر "کلمہ لا الہ الا اللہ ہست ورد زبان حزب‌اللہ"۔ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ہے منقسم بر مقدمہ و دہ مقالہ و خاتمہ۔

۳۴۶۔ طب تریاق:

داخلہ نمبر: ۳۴۷۔ مجموعۂ نسخہ جات تالیف غلام محمد (حسب تصریحہ مکتوب چہارم بنام داد صاحب)۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۳۰۔ اضافی تحریریں: مخطوطے کے آخر میں چار مکتوبات درج ہیں۔

۳۴۷۔ نسخۂ طلسمات:

داخلہ نمبر: ۳۷۸ مجموعہ مشتملبر (۱) نسخۂ طلسمات (ورق ۱ تا ۲۰) مکتوبہ پیر محمد بن جعفر فقیر عباسی، سنہ کتابت ندارد (۲) رسالہ در سندھی در تشریح خواب (ورق ۲۰ب تا ۳۰۔الف) مکتوبہ پیر محمد ابن جعفر فقیر عباسی: سنہ کتابت ندارد۔ (۳) اوراق مختلفہ در فارسی۔ کل تعداد اوراق: ۶۴۔

۳۴۸۔ دستور العلاج۔

داخلہ نمبر: ۲۶۱۔ مصنف: سلطان علی طبیب خراسانی۔ آغاز تصنیف در سنہ ۹۳۳، انتساب بہ سلطان ابو سعید بہادر خان (۹۳۳ھ-۹۳۶ھ) کاتب تاج محمد بن ملا خان محمد۔ سنہ کتابت: ۱۲۳۱ھ۔ مشتملات: مقدمہ اور دو مقالوں پر منقسم۔ مقدمہ حفظ صحت کے بیان میں ہے اور سولہ ابواب پر مشتمل ہے۔ مقالۂ اول میں ۲۵ باب اور مقالۂ دوم میں ۸ باب ہیں۔ ترقیمہ: "تمام شد کتاب مستطاب دستور العلاج از دست فقیر حقیر پُر تقصیر تاج محمد ابن ملا خان محمد

ساکن قلعہ قرن ثم سکنہ مرزا پور بتاریخ ۶ شہر شعبان المعظم سنہ ۱۲۳۱ھ" ۔ یاد داشت ۔ قد قرّت العیون بتملیک ھذا الکتاب التمام الصحیح الشرعی خادم خلق اللہ الملک المطاع محمد شجاع ابن سید مہر محمد الحسینی الکعلوی (لکعلوی) ثم ساکن لکھی فی سنہ ۱۲۵۱ھ بقیۃ . . . والحمد للہ علی ذالک ۔ مہر : "محمد شجاع" ۔ بتصریح ذیل "ثم صار من متملکات صاحب الخاتم" ۔

۲۴۹ - ھفت اقلیم :

داخلہ نمبر ۔ ۴۰ ھفت اقلیم مصنفہ امین احمد رازی کے چند غیرمرتب اجزاء کا مجموعہ ۔ سنہ : ۱۰۰۲ھ ۔ کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۱۰۶ ۔ بخط نستعلیق ۔

۲۵۰ - شرح رسالۂ قوشجی :

داخلہ نمبر : ۴۴۲ ۔ علاءالدین علی بن محمد القوشجی م ۸۷۹ھ کے رسالہ علم الہیئت کی شرح ۔ شارح : مولانا مصلح الدین لاری م ۹۷۹ھ ۔ مشتملات : مقدمہ ، دو مقالے اور خاتمہ ۔ کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم ۔ اوراق : ۷۷ ۔ مہر : سید علی گوھر کے نام کی مہر ۔ مخطوطہ پیران پاگارہ کے کتاب خانے کا ھے ۔ آغاز کتاب میں کسی نے غلط طور پر اس کا نام ھمایوں نامہ درج کردیا ھے ۔

۲۵۱ - ھیئۃ العالم :

داخلہ نمبر : ۳۸ ۔ موضوع : جغرافیہ ۔ مصنف : شیخ محمد اعظم ابن شیخ محمد شفیع ابن شیخ عبدالسلام ۔ کاتب : نامعلوم ۔ سنہ کتابت : ۱۲۰۷ھ ۔ مشتملات : مقدمہ ، آٹھ ابواب اور خاتمہ ۔ اوراق : ۷۶ ۔ بخط نستعلیق ۔

۲۵۲ - طوالع البروج :
داخلہ نمبر: ۱۷ - مصنف: نامعلوم - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم اوراق: ۳۸ -

۲۵۳ - جنس نامہ:
داخلہ نمبر:۱۱۳ - فصلوں کی پیداوار اور آلات زراعت وغیرہ پر ایک مختصر منظوم رسالہ - مصنف: شاکر (ع بیاموز از شاکر این چند حرف) - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۹ - بخط نستعلیق - ترقیمہ: "تمام شد این نسخہ جنس نامہ بتاریخ ۱۴" - یادداشت: "مالک این نسخۂ جنس نامہ فقیر محمد امت" - بین السطور میں فارسی الفاظ کے سندھی مترادفات بطور حل لغات -

۲۵۴ - جنس نامہ: نسخۂ دیگر
داخلہ نمبر: ۳۱۱ - کاتب: حافظ یعقوب تونیہ - سنہ کتابت: ۱۲۰۲ھ - اوراق: ۱۰ - بخط نستعلیق، رواں شکستہ آمیز - ترقیمہ: "تمت تمام شد نسخۂ جنس نامہ از دست بندہ حافظ یعقوب تونیہ برای نظرمحمد فرزند خود تحریر تاریخ ۲۰ ماہ ذی قعدہ ۱۲۰۲ تحریر یافت -" پس نوشت بخط کاتب: ایک نسخہ برائے علاج مارگزیدہ - اضافی تحریر بقلم مولانا غلام محمد گرامی م ۱۹۷۶ء جنھوں نے غلطی سے کاتب کو مصنف قرار دے دیا ہے -

سندھی

۲۵۵ - قرآن مع تفسیر سندھی: پارہ ۱۱ تا ۲۰
داخلہ نمبر ۲۰۴ - قرآن مجید کا ایک نامکمل نسخہ مع

ترجمہ و تفسیر بزبان سندھی پارہ ۱۱ تا ۲۰۔ مترجم و مفسر: نامعلوم۔ کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق: ۲۱۶ -

۳۵۶ - تفسیر منظوم (سندھي):

داخلہ نمبر: ۱۹۳ - قرآن مجید کی تین سورتوں (ن والقلم، الجن، الدھر) کا منظوم سندھی ترجمہ مخدوم ابوالحسن کی سندھی کے طرز پر، مع چند اوراق صلوۃ رسول اور صلوۃ الوالدین کے بیان میں - مصنف: نامعلوم - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۱۳۷ مآخد محولہ: تفسیر بحر محیط، تفسیر معالم، تفسیر کشاف، تفسیر کواشی، تفسیر مدارک، تفسیر حقائق، تفسیر بصائر، درالمجالس، عینی شرح بخاری، شرح شیر علی قادری - اضافی اوراق کے متن کے مآخذ محولہ: بحرالرائق، فتح القدیر، شرح منیہ المصلی، شرح مشکوۃ، فتاوی عالم گیری، جامع الرموز، صلوۃ مسعودی، محیط برھانی، ترغیب صلواۃ، مفاتیح الجنان، مقصودالعاشقین، وصایا قدسی، مسند ابی حنیفہ بیاض مخدوم ھاشم -

۳۵۷- رسالہ منظوم (سندھي):

داخلہ نمبر: ۲۵۰- ایک منظوم دینی تصنیف از نامعلوم - مخدوم ابوالحسن کی سندھی کے طرز پر - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۸۳ - موضوعات: تفسیر سورۃ الحمد، عقائد، نبی اکرم صلی اللہ علیہ و سلم، تفسیر سورۃ کوثر، اسم ذات الہی -

۳۵۸- ترجمہ مظاہر حق (سندھی): جلد اول

داخلہ نمبر: ۲۷۰- مشکواۃ شریف (مجموعہ احادیث) کے

اردو ترجمہ و تشریح موسومہ مظاہر حق از نواب قطب الدین دھلوی کا سندھی میں اسی نام سے کیا ھوا ترجمہ۔ سندھی مترجم: صدیق بن حاجی حیدرآبادی، بحکم حزب اللہ حسینی، سنہ اتمام ۱۲۹۲ھ۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۱۱۰۔ تا باب الرباح۔

۲۵۹ - ترجمۂ مظاہر حق سندھی: جلد دوم

داخلہ نمبر: ۲۷۱ - محولہ بالا کی جلد دوم - اوراق: ۹۷۸۔ کتاب الجنائز کے باب عیادت المریض سے کتاب المناسک کے باب حرم المدینہ حرمہا اللہ تک۔

۲۶۰ - ترجمہ مظاہر حق (سندھی): جلد چہارم

داخلہ نمبر: ۲۹۹: محولہ بالا کی جلد چہارم - اوراق: ۷۸۶۔ کتاب الطب والرقی سے باب القیام تک۔

۲۶۱ - غزوات النبي:

داخلہ نمبر: ۲۲۴ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کے غزوات کا تذکرہ۔ مصنف: مخدوم عبداللہ؛ صاحب تصانیف کثیرہ بزبان سندھی۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۷۴۔ بخط نسخ - مآخذ محولہ: شرح نقایہ، بذل القوہ، لقایۃ الاثر، شرح صراط المستقیم، تفصیر مدارک، شرح مواھب لدنی، مواھب لدنی، تفسیر معالم التنزیل، مجمع البحار، ابن حبان، ترمزی، نسای، صحیح بخاری، شرح مذاھب الرحمان، حاشیہ ابوالمکارم، تحفۃ الفقہ، کنزالعباد، فتاوی ھاشمی، جامع الاصول، جامع الرموز، شرح مشکوۃ، سیرت شامی، شرح بخاری از قسطلانی، فتح الباری، شرح الباری، شرح الفا، دیگر مشمولات:

شجاعت سیدالانام، معراج، رحلت. ازواج مفردالنبی. اولادالنبی، خلفائے راشدین : یادداشت : آخری ورق پر حافظ نیک محمد ارائین ساکن تعلقہ گڑھی یاسین، کے قلم سے ایک نوٹ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۶ء۔

۲۶۲ - مقدمۃ الصلوٰۃ :

داخلہ نمبر : ۶۰- مشہور منظوم دینی رسالہ ازمخدوم ابوالحسن - دیگر مشمولات : آتش بازی پر ایک تحریر۔ بزبان سندھی (چند اوراق) سندھی منظومات و منثورات کاتب : نامعلوم - (امکاناً میاں ہدایت اللہ مالک مخطوطہ) کل اوراق : ۱۲۹ - بخط نسخ -

۲۶۳ - مقدمۃ الصلوٰۃ : نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر : ۱۳۵- کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۳۱-

۲۶۴ - مقدمۃ الصلوٰۃ : نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر : ۱۸۳- کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۰۲-دیگر مشمولات: رسالۂ منظوم بزبان سندھی از عثمان، رسالہ منظوم بزبان سندھی موسومہ "منافع متفرقات" از عبدالحمید، رسالہ منظوم بزبان سندھی از نامعلوم بابت تعبیر خواب - اضافی تحریر : دعائے تلقین- یاد داشت از قلم عبدالغفور - مہر : "محمد اشرف ۱۲۳۲-"

۲۶۵ - بدر المنیر :

داخلہ نمبر : ۱۰۲ - منظوم رسالہ بزبان سندھی از مخدوم عبداللہ (تتوی المعروف بہ میاں موریہ -) کاتب : محمد اشرف سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۵۲ - بخط نسخ - موضوع :

قیامت - دیگر مشمولات : صفت بہشت ، تنبیہ الجاھلین ، تحفۃ النساء -

۲۶۶ - بدر : المنیر نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر : ۱۹۶ - کاتب : عثمان شیخ برکی پوٹہ - سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۶۷ - اضافی تحریریں : مولود سندھی ، فہرست مشمولات مخطوطہ بحوالۂ صفحات - یاد داشتیں : بابت ملکیت از قلم حافظ یونس ، حافظ محمد صدیق وغیرہ مورخہ ۱۳۶۱ھ -

۲۶۷ - فضائل آیۃالکرسی و عہدنامہ :

داخلہ نمبر : ۱۱۱ - مجموعہ مشتملبر دو رسائل منظوم سندھی موضوع : دینیات - کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۹ - بخط نسخ - اضافی تحریریں : ایک یاد داشت بقلم این-اے نادر مورخہ ۲۳ جون ۱۹۳۵ء - ایک اور یاد داشت جس میں صراحت ہے کہ مخطوطے میں (علاوہ مذکورہ بالا دو رسائل کے) خزانۃ الابرار، طوالع البروج اور فضائل عاشورہ بھی یکجا تھے اور یہ کہ یہ مخطوطہ شمس العلماء داود پوتہ نے سندھی ادبی بورڈ کو دیا تھا -

۲۶۸ - خزانۃ الابرار :

داخلہ نمبر : ۲۷ - رسالۂ دینی منظوم زبان سندھی - مصنف : مخدوم عبداللہ - کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۶۸ - بخط نسخ - ماخذ محولہ : مفتاح الجنان، بیاض مخدوم ھاشم، شرح سفرالسعادہ از عبدالحق دھلوی، حصن الحصین، غنیۃ الطالبین، مشکوۃ المصابیح، منیۃ المصلی، شرح صراط المستقیم، کنزالعباد، قوۃالقلوب، جواھرخمسہ، فتح الدین، شرعۃ الاسلام، انیس الواعظین

مقصود العاشقین، مطالب المومنین، مفتاح الصلوة، فتاوی صوفی، کنزالعبرت، کفایہ، شرح کبیر، بحرالرائق، جامع الفتاوی، نہرالفائق، کشف الرمز، درالمختار، فتح المبین، درر البحار، حیاۃ الصائمین از مخدوم ہاشم، رسالہ شیخ محمد حیات مدنی وغیرہ۔

۳۶۹ - رسائل منظوم سندھی:

داخلہ نمبر: ۴۴ - مجموعہ مشتملبر چہار رسائل دینی۔ ایک رسالے کا مصنف صالح اور دوسرے کا مصنف حاجی محمود حلیو، بقیہ کے مصنفین نامعلوم۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۵۱ - بخط نسخ۔

۳۷۰ - رسائل منظوم سندھي -

داخلہ نمبر: ۱۲ - موضوع: سیرۃ النبی و سورۃ زوجہ اول۔ مصنف: نامعلوم۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۵۳ - مہر: ناخوانا۔

۳۷۱ - رسائل منظوم سندھی:

داخلہ نمبر: ۲۳۴ - مجموعہ رسائل۔ اکثر کے مصنف مخدوم عبداللہ، ایک رسالہ فاضل شاہ کا بھی ہے۔ مشمولات: رسالہ بہشت، رسالہ دوزخ، رسالہ زیارت قبور، رسالہ نماز کسوف و خسوف، رسالہ محرمات، رسالہ فاضل شاہ۔ مصنف بزمان ۱۲۷۹ھ۔ کاتب: حاجی محمد امین مجاور۔ سنہ کتابت: ۸۵ (غالباً ۱۲۸۵ھ)۔ اوراق: ۱۰۴۔ مہریں: (۱) "شوقی رام"۔ (۲) مہر بیضوی "ابی عبداللہ ۱۲۱۲"۔ ربر اسٹیمپ: کتاب خانہ شاکریہ نصرپور بیاد محمد اسماعیل و محمد ابراهیم ابڑہ۔ بانی محمد یوسف ابڑہ"۔ اضافی تحریریں۔ بیت شاہ عبداللطیف بھٹائی "کٹان منجھہ قرار هیکاندا هنا سنگہ"

مع یادداشت ملکیت "مرحوم میاں حاجی علی مردان خاں
جی لوہ ساکن نبی بخش جمالی ھالا"۔

۲۷۲ - قوت العاشقین :

داخلہ نمبر : ۱۹۵ - معجزات نبوی پر منظوم سندھی رسالہ
مصنف : مخدوم محمد ہاشم تتوی م ۱۱۰۴ھ - کاتب اور
سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۹۷ بخط نستعلیق - مشمولات :
حمد و منقبت خلفائے راشدین، کے بعد ۱۶۰ معجزات نبوی
کا بیان - اول و آخر سے ناقص - اضافی تحریریں : ادعیہ -

۲۷۳ - قوت العاشقین یا عشقیو شریف :

داخلہ نمبر : ۲۸۶ - شیخ عثمان انصاری کے فارسی رسالے
"عشقیہ" کا ایک منظوم سندھی ترجمہ (ابوالحسن کی سندھی
کے طرز پر) - از حامد بن حسن تلمیذ خلیفہ محمود نظامانی
در سنہ ۱۲۴۳ھ - کاتب : عالی قوم جمالی - سنہ کتابت :
۱۳۳۱ھ - اوراق : ۲۰۴ - بخط نسخ - مشتملبر ۱۲ فصول
(یازدہ ابواب) - مآخذ محولہ : (الف) سعدی، جامی، حافظ،
عطار (ب) بوستان سعدی، مکتوبات مخدوم شرف الدین یحیٰ
منیری، مکتوبات شیخ عبدالقدوس وغیرہ - نوٹ : (۱) ترقیمے
میں کاتب نے رسالہ عشقیو کو غلط طور پر میاں عبدالرحیم
گرھوڑی سے منسوب کردیا ھے - سبب یہ ھے کہ ان کے
رسائل، حامد کے رسالہ قوت العاشقین کے ساتھ یکجا شائع
ھوئے ھیں - (۲) شیخ عثمان کا رسالہ عشقیہ چار فصلوں پر
اور ہر فصل چار ابواب پر مشتمل ھے - مزید تفصیل کے
لیے دیکھیے ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں کا مقالہ مشمولہ ماھنامہ
الرحیم حیدرآباد بابت نومبر ۱۹۶۷، ص ۳۲ تا ۳۹ -

۲۷۴۔ قوت المریدین :

داخلہ نمبر: ۱۳۸۔ منظوم دینی رسالہ بزبان سندھی۔ مصنف، عبدالخالق۔ مشتملبر ۴۵ کرامات شیخ عبدالقادر جیلانی رح، کاتب اور سنہ کتابت نامعلوم۔ اوراق : ۷۹۔ بخط نسخ۔ اضافی تحریر : ایک دعا۔

۲۷۵۔ بیان العارفین (سندھی):

داخلہ نمبر: ۱۶۳۔ بیان العارفین فارسی (ملفوظات شاہ عبدالکریم بلڑی) کا منظوم سندھی ترجمہ از میاں عبدالرحمٰن بن محمد ملوک کاٹھ بابن۔ سنہ تصنیف ۱۲۱۳ھ۔ کاتب : سید غلام شاہ بن سید احمد شاہ۔ سنہ کتابت: ۱۲۴۴ھ۔ اوراق: ۲۷۵۔ بخط نسخ۔ مشمولات حمد و نعت، احوال خود، فہرست مشمولات اور گیارہ ابواب۔ نوٹ : مخطوطے کا جزو دوم مشتملبر پنج ابواب مفقود ہے۔ اضافی تحریریں : ایک منظوم سندھی رسالہ از نامعلوم، ایک اور منظوم سندھی رسالہ از نامعلوم در بیان معراج، مزید دو رسائل، تحفہ التائبین منظوم از ھاشم، مزید ۱۵ منظوم سندھی رسائل، ادعیہ، شجرہ سید عبدالکریم در فارسی۔ یادداشت : " ملکیہ حاجی عثمان مرحوم میاں احمد زرگر بنورائی سندھ ۸ ذوالقعدہ ۱۳۷۳ھ۔"

۲۷۶۔ فضائل عاشورا:

داخلہ نمبر: ۱۰۹۔ منظوم دینی رسالہ بزبان سندھی۔ مصنف: نامعلوم۔ کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم۔ اوراق : ۳۲۔ بخط نسخ۔

۴۷۷- ملفوظات پیران۔ پاگاره :

داخلہ نمبر: ۲۲۶- ابتدائی چار پیران پاگاره (پیر سید محمد راشد روضہ دھنی م ۱۲۳۳ھ، پیر سید صبغة اللہ تجر دھنی م ۱۲۴۶ھ، پیر سید علی گوھر اصغر تخلص بنگلہ دھنی م ۱۲۶۳ھ اور پیر سید حزب اللہ تخت دھنی م ۱۳۰۸ھ) کے ملفوظات۔ جامع اور کاتب اور سنہ کتابت نامعلوم - اوراق: ۱۱۳_ مہریں: (۱) "خادم الفقرا (سید؟) عبدالقادر ۱۳۱۱ھ"۔ (۲) "شاہ حسنا ۱۳۱۱"۔

۴۷۸- مجمع الفیوضات:

داخلہ نمبر: ۲۲۷- خلیفہ میاں محمود کے اصل فارسی رسالے موسومہ مجمع الفیوضات کا سندھی ترجمہ از عبدالقادر۔ موضوع، ملفوظات پیر سید محمد راشد روضہ دھنی م ۱۲۳۳ھ متعلق بہ دینیات و تصوف۔ مشمولات: ۱۲۰۵ ملفوظات منقسم بر ۱۶ ابواب و ۸۶ فصول۔ کاتب: امام الدین فریدآبادی ۔ سنہ کتابت: ۱۳۳۵ھ اوراق: ۳۲۲- بخط نسخ۔ مشمولات: فہرست مشمولات مرتبہ پریل ، مقدمۂ مترجم (بتصریح ذیل "ھن کتاب جو ۳۲ جزون آھن")، مقدمۂ جامع ملفوظات اور ملفوظات منقسم بر ۱۶ ابواب۔ اضافی تحریریں: (۱) ملفوظات پیر روضہ دھنی موسومہ علاحدہ نقلات، فارسی مثنوی در بیان وفات پیر روضہ دھنی مشتملبر ۱۵۷ ابیات مع دستخط عبدالقادر مترجم مجمع الفیوضات (قیاساً مثنوی مذکورہ بالا عبدالقادر کی ھوسکتی ھے)۔ نوٹ (۱) پیر سید محمد راشد روضہ دھنی کے ملفوظات فارسی میں ایک اور شخص خلیفہ محمدحسن مہیسر نے بھی صحبت نامہ کے نام سے جمع کیے تھے -

(۲) "ملفوظات پیر روضہ دھنی سندھی" محمدقاسم مشوری نے شائع کیے تھے۔ اس اشاعت کا حوالہ تذکرۂ پیران پاگارہ مؤلفہ تبسم چودھری (شائع کردہ انڈس پرنٹرز حیدرآباد) میں آتا ہے۔

۳۷۹۔ مجمع الفیوضات ؛ نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر: ۳۱٦۔ ناقص الاول۔ کاتب: عبدالقادر۔ سنہ کتابت: ۱۳۱۲ھ در حسناباد۔ اوراق: ۲۷۳۔ بخط نسخ۔

۳۸۰۔ رسالہ شاہ عبداللطیف بھٹائي ؛

داخلہ نمبر: ۳۲۸۔ معروف بہ "شاہ جو رسالو۔" مخطوطہ ھذا میں اسے "رسالہ سندھی"، "رسالہ شریفہ حضرت مرشدی" اور "رسالہ شریفہ" تحریر کیا گیا ھے۔ مصنف: شاہ عبداللطیف بھٹائی م ۱۱٦۵ھ۔ کاتب: احمد (میاں احمد الصوفی، خلیفہ)۔ سنہ کتابت: ۱۲۹۳ھ در بھٹ (مدفن شاہ عبداللطیف)۔ اوراق: ۲۰۵۔ بخط نسخ نفیس۔ ۳۱۱۴ ابیات اور ۲۱۷ وائیاں منقسم بر ۳۴ ابواب۔ بین‌السطور حل‌لغات در فارسی بقلم میر عبدالحسین سانگی مع دستخط بر ورق ۱۳۱۔ الف۔ ترقیمہ: "تمام شد رسالہ سندی از دست غلام احمدی سکنہ درگاہ شاہ صاحب علیہ‌الرحمہ وقت یکپاس روز دو شنبہ ماہ ذوالعقدہ سنہ ۱۲۹۳"۔ مہر: "سرکار میر عبدالحسین خان تالپر ۱۲۸" (اکائی کا ھندسہ غیر واضح)۔ صاحب مہر کلکتہ میں ۱۲٦۷ھ پیدا ھوئے، ۱۳۴۳ھ میں وفات پائی، مقبرہ شاہ عبداللطیف کے نزدیک بھٹ شاہ میں مدفون ھوئے۔ میر عبدالحسین کی ایک خود نوشت یاد داشت: "عالی قدر امداد علی بلدی (بلیدی) را درین حضرت مداخلت نیست

و این در کتب خانہ داخل است عبدالحسین" جس سے ظاہر ھے کہ مخطوطہ میر عبدالحسین کے کتاب خانے کا ھے۔ نوٹ: شاہ جو رسالو کے مختلف اھم مخطوطات کا ذکر ڈاکٹر نبی بخش خاں بلوچ کی کتاب ,,شاہ جی رسالی جا سرچشما" میں آتا ھے جسے کلچرل سنٹر کمیٹی بھٹ شاہ نے ۱۹۷۲ء میں شایع کیا ھے۔ مطبوعہ اشاعتوں کا ذکر ڈاکٹر عبدالجبار جونیجو نے اپنی کتاب "لطیفیات" میں کیا ھے جسے انسٹی ٹیوٹ آف سندھ ھالوجی جام شورو نے شائع کیا ھے۔

۳۸۱ - سي حرفي (ڈیم اکری):

داخلہ نمبر: ۱۳۹ - منظوم تصنیف بزبان سندھی از سید ھارون ، مبنی بر نصائح اخلاقی و ھدایات دینی بترتیب حروف تہجی۔ کاتب : اخوند صاحب ڈنہ قریشی صدیقی۔ سنہ کتابت ندارد۔ اوراق : ۵۲ - بخط نسخ۔ نوٹ : سندھی میں بہت سی "سی حرفی" منظومات ملتی ھیں جن کا مجموعہ ڈاکٹر نبی بخش خاں بلوچ نے دو جلدوں میں مرتب کیا تھا جو بالترتیب سنہ ۱۹۶۰ء اور ۱۹۶۱ء میں شائع ھوئی تھیں۔ اس مجموعے میں ھارون کی حرفیاں صرف حرف "س" تک درج ھیں۔ یہ ایک اور ماخذ (بیاض حافظ محمد شعد پوری مکتوبہ ۱۲۴۴ھ) سے لی گئی تھیں۔ سید ھارون کی سی حرفی کا ایک نسخہ پیر وھب اللہ کے کتاب خانے واقع گوٹھ پیر جھنڈا میں بھی ملتا ھے۔ یہ کتاب بمبئی سے ۱۳۱۲ھ میں سی حرفی میاں عبداللہ کے ساتھ یکجا شائع ھوئی تھی۔

۲۸۲ - چو علمي:

داخلہ نمبر: ۲۰۹ - دینی تعلیم کے چار مسالک پر ایک منظوم: سندھی رسالہ - مصنف: عثمان - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۱۹ - بخط نستعلیق - اضافی تحریریں: دعا، "الدنیا مزرعۃ الاخرۃ" کا سندھی ترجمہ اور دو فارسی ابیات - یہ کتاب مخدوم ابوالحسن کی تصنیف مقدمۃ الصلوۃ کے ساتھ شامل ہو کر متعدد بار چھپی ہے -

۲۸۳ - بیاض مراثی سندھي:

داخلہ نمبر: ۳۳۳ - بیشتر اوراق کا کاتب، ابراھیم، بقیہ اوراق کے کاتب: قاضی محمد نصرپوری - اور عبداللہ خان نظامانی - اوراق: ۹۳ - بخط نستعلیق - مشمولات: فہرست مشمولات، مراثی سندھی ثابت علی شاہ، مراثی سندھی از نامعلوم، مرثیہ سندھی از محفوظ علی شاہ، منقبت سندھی از ثابت علی شاہ و محفوظ علی شاہ، متفرق ابیات سندھی بشمول ۳ ابیات از شاہ عبداللطیف بھٹائی - فارسی تحریریں: قصیدۂ عرفی مناجات از تحفۃ الطاھرین، فردیات، منقبت شیخ عبدالقادر جیلانی رح، رباعی از طغرا، رباعی از مخدوم، مادۂ تاریخ (= ۱۱۲۱ء) - اردو تحریر: قطعۂ ذیل

جاھل کوں ملنا حیف ہے اسکوں جہل کا کیف ہے
ہر بات اسکی سیف ہے دوری ازو صد بار ہے
(ورق ۹۲ - الف)

پس نوشت، "ھذا البیاض ملکیہ سید محفوظ علی شاہ شکر الاھی سکنہ بلدہ تتھا" (ورق ۹۳ - ب)۔

۲۸۴ - بیاض مراثي سندهی (ثابت علی شاہ و علوی) :
داخلہ نمبر: ۴۳- مجموعۂ مراثی وسلام سندھی از ثابت علی شاہ (۱۰ اوراق) و علوی (۱۰۱ اوراق) - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم - بخط نستعلیق شکستہ آمیز، کل اوراق : ۱۱۱ - اردو کلام : اردو مرثیہ کا ایک جزو، مصرعۂ آغاز "سنگ ماتم سیتی اب شیشۂ دل چور کرو" از نامعلوم، اردو مرثیہ از علوی، مصرعۂ آغاز "کربلا کوں شہ سدھارا ھاے ھاے علوی کے دو مرثیوں میں صراحت ہے کہ اردو مرثیے کو سندھی کا جامہ پہنایا گیا ہے - (الف) مرثیہ میر صوفی کا سندھی ترجمہ - بصراحت ذیل -

"میر صوفی مرثیو هندی چیو آ ھے سوزناک
تہکھے علوی سوزمون سندھی کیو آھے درد ناک"

(ب) مرثیہ اسکندر کا ترجمہ بصراحت ذیل (بصورت مسدس) بعنوان "واقعہ") :

"واقعہ هندی زبان سے جو چیو اسکندر
تہ کھے علوی جو اے سندی کیو آھے اظہر

۲۸۵ - دیوان گل :
داخلہ نمبر: ۳۰۲ - اخوند گل محمد ھالائی م ۱۲۷۲ھ (مرید پیر پاگارہ) کی ۱۷۵ سندھی غزلوں کا ردیف وار مرتب مجموعہ- صاحب دیوان نے آخری عمر میں بمبئی کے راستے سفر حج کیا تھا اور سفر حج سے پہلے بمبئی میں اپنا دیوان مرتب کیا اور چھپوایا تھا - ۴۷ سال کی عمر میں وفات پائی- بار دگر حیدرآباد سندھ سے ۱۹۳۳ء میں چھپا - کاتب مخطوطۂ ھذا: اودھوداس ولد وشنوداس- سنہ کتابت: ۱۹۰۸ء -

اوراق : ۹۱ - بخط نسخ - اضافی تحریں : قطعات تاریخی (متعلق بہ سنہ ۱۲۷۲ھ و ۱۲۷۵ھ) . قطعۂ سندھی ، جدول تعداد غزلیات و ابیات دراں بترتیب تہجی ، سندھی زبان میں ایک قطعۂ تاریخ از اخوند گل محمد ھالائی ، کاتب کا دوسرا ترقیمہ مورخہ ۹ جولائی ۱۹۰۸ء -

۲۸۶ - دیوان فدوی سندھی :

داخلہ نمبر : ۱۳۱ - مصنف : امام بخش رضوی مہدوی تخلص فدوی جس کا خاندان بکھر سے منتقل ھو کر ٹھٹے میں مقیم ھوا - کاتب : نامعلوم - سنہ کتابت : نامعلوم (قطعات تاریخ مشمولہ سنین ۱۲۶۹ھ و ۱۳۰۳ کے مابین کے ھیں) - مشمولات دیوان : مثنوی "شوق نامہ بخدمہ" میاں لایق دنہ عابدانی تصنیف ۱۲۷۸ھ ، مثنوی خطاب بہ یکے از میران شاھوانی تالپر تصنیف ۱۲۹۲ھ ، قطعہ تاریخی بزبان سندھی مشتملبر تاریخ ولادت فرزند میر عبدالحسین تالپر ۱۲۹۶ھ - ترجیع بند ، غزلیات ، قطعہ تاریخ ورودی از زیارت حرمین شریفین سید غلام محمد شاہ گدا تخلص متوطن حیدرآباد سندھ ۱۲۹۷ھ ، مخمس نعتیہ ؛ مسدس در مدح شیخ بتراق شاہ ساکن دیہہ کہاٹ ، منظوم مکتوب سندھی بنام غلام محمد گدا بعنوان شوق نامہ ۱۲۹۱ھ ، منقبت حضرت علی رضہ ، ۳۷ بند ؛ قصیدہ فارسی سندھی آمیز در مدح میر اللہ بخش خان شاھوانی تالپر ھنگام ورودتہ ۱۳۰۲ھ ، قطعہ تاریخ کتخدائی میر میرزاں شاہ (کذا) ۱۳۰۳ھ ، فارسی غزلیات ، وغیرہ وغیرہ - اضافی تحریریں : شجرہ سادات رضوی المہدوی ساکنان بلدۂ تہتا ، تضمین فدوی برغزل حافظ بعد وفات فدوی بقلم فرزندش -

۲۸۷- دیوان فدوی نسخۂ دیگر

داخلہ نمبر: ۵۰۔ کاتب: نامعلوم (شان خط کے لحاظ سے وھی جو نسخہ مذکورہ بالا کا ھے)۔ سنہ کتابت: ندارد۔ اوراق: ۳۰۔ اضافی کلام: مشرف علی مشرف تخلص فرزند فدوی کا کلام۔

۲۸۸۔ کلام محسن زیدی:

داخلہ نمبر: ۲۱۱۔ کسی محمد محسن زیدی الحسنی کا سندھی کلام مورخہ ۱۹۵۵ء مع چند فارسی ابیات کے جسے کسی نے غلطی سے سر ورق پر "انتخاب از کلیات محسن سندھی" لکھ دیا ھے۔) مصنف "گلابی سندھی" کا موجد ھے۔ کاتب: غالباً مصنف خود۔ سنہ کتابت: ۱۹۵۵ء م ۱۳۷۴ھ۔ اوراق: ۶۔ بخط مسخ، نستعلیق آمیز مشمولات: رباعیات و قطعات بزبان فارسی و سندھی، مناجات سندھی بصورت مسدس، نعت سندھی، منقبت حضرت علیرضہ یاد داشت: کسی نے پنسل سے نوٹ لکھا ھے کہ یہ اوراق پہلے دیوان فدوی کے مخطوطے کا حصہ تھے۔

۲۸۹- مثنوی لیلیٰ مجنوں (سندھی):

داخلہ نمبر: ۳۰۱۔ مصنف: فقیر میاں علی محمد لاڑکانوی المتخلص بہ قادری (سنہ ولادت ۱۸۵۷ء، زندہ بعمر ۸۵ سال بانی بزم مشاعرہ لاڑکانہ بتعاون میاں حاجی محمود خادم، مدیر گلدستہ) صاحب دیوان موسوم "دیوان قادری" مطبوعہ لاڑکانہ، ۱۹۴۰ء)۔ کاتب مخطوطۂ ھذا: نامعلوم۔ سنہ کتابت: ۱۳۱۲ھ۔ اوراق: ۳۷۔ مخطوطے کے متن میں مصنف کی اصلاحیں اور خادم کے قلم سے تصحیحات کتابت ھیں۔

۲۹۰- یوسف و زلیخا (سندھی):

داخلہ نمبر: ۱۹۷ - "سندیون" کے طرز پر ایک منظوم سندھی تصنیف - مصنف: نامعلوم - (متن میں نام مذکور نہیں - سندھی میں سید مرتضائی اور غلام اللہ کلہوڑو کی اس نام کی تصنیفات ملتی ھیں مگر یہ ان سے جدا تصنیف ھے) - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۳۴۲ - بخط نسخ - مختصات: قرآنی آیات کے بکثرت حوالے آتے ھیں، تفسیر حسینی کا بھی کہیں کہیں حوالہ آتا ھے - اضافی تحریر: بابت تعداد حروف قرآن -

۲۹۱- شاھنامہ (سندھی) حصہ اول -

داخلہ نمبر: ۲۵۸ - فارسی شاھنامہ فردوسی کا صاف سندھی نثر میں ترجمہ - مترجم: محمد عاقل ساکن گوٹھ عاقل (برلب دریائے سندھ نزد لاڑکانہ) المعروف بہ محمد عاقل عاقلی، مرید پیر پاگارہ پیر سید حزب اللہ بمقام پیر جو گوٹھ بزمان ۱۳۰۷ھ، بعدہ مرید پیر سید مردان شاہ کوٹ دھنی بزمان ۱۳۱۴ھ - سنہ اتمام حصہ اول: ۱۳۴۷ھ دوران سفر درگاہ برائے مرشد خود - کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم - اوراق: ۲۳ - بخط نستعلیق جلی - مشمولات: حمد و (نعت: سبب تصنیف، داستان تخت نشینی جمشید تا مکتوب سام بنام منوچہر -

۲۹۲- شاھنامہ (سندھی): حصہ دوم

داخلہ نمبر ۲۹۳: مخطوطہ مذکورہ بالا کا دوسرا حصہ - اوراق مکتوبہ: ۳۶ - بخط نسخ - (مخطوطے کے اس حصے میں محمد عاقل کے نام کی صراحت کہیں موجود نہیں، لیکن

صفحات کے نمبروں میں تسلسل موجود ہے)۔ مشمولات : بقیہ داستان تا تیاری لشکر رستم برائے جنگ سہراب۔ ناقص الآخر۔

۲۹۳ - کیمیائے سعادت (سندھی):

داخلہ نمبر: ۳۱۷ - اس کا امام غزالی کی کیمیائے سعادت سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ صوفیانہ ہدایات پر مبنی ایک ہی مختصر سندھی رسالے کی ۲۷ مشقی نقلیں ہیں، جن کو ۲۷ مختلف طلبہ نے اپنے اپنے نام کی صراحت کے ساتھ کتابت کیا ہے اور یہ سب بعد کو یکجا مجلد کردی گئی ہیں - یہ طلبہ مدرسۃ الاسلام گوٹھ کرم اللہ ڈاھری کے ہیں اور رہنے والے گوٹھ کرم اللہ ڈاھری، اور ملا مدھن، جھلوجہ یا جھلوج، نجایو پاٹو، میتلہ، ماھی خان ہنبرو اور بھائی خان کے ہیں۔ کل اوراق : ۱۴۷ - بخط نسخ۔

۲۹۴ - بیاض منصور :

داخلہ نمبر: ۱۰۳ - مشتملبر منظومات سندھی (بیشتر) و منظوماتاردو (کمتر) - صاحب بیاض (جامع): منصور۔ کاتب: اغلباً جامع خود - سنہ کتابت ، نامعلوم - اوراق ، ۳۲ - بخط شکستہ - مشملات ، (۱) سندھی کلام (کافیاں از منصور، کافیاں از باقر وغیرہ) - (۲) اردو کلام (بیت ذوق ، بیت قیاسا از جامع آپڑی کشتی بھنور میں آج ہے۔ اے بہاؤالدین تجھکو لاج ہے)۔

۲۹۵ - بیاض باقر :

داخلہ نمبر : ۱۵۴ - مشتملبر کلام باقر بزبان سندھی (بیشتر) ، کلام منصور (کمتر) - جامع بیاض : محمد باقر قریشی چشتی - کاتب: جامع بیاض خود - سنہ کتابت: ۱۳۴۸ھ،

۱۳۴۹ھ جزوا "بخط نستعلیق رواں، جزوا" بخط نسخ رواں۔
اوراق: ۹۰ (ورق ۳ تا ۹۳ مع اوراق اضافی درآخر۔
مشمولات: مناجات و نعت و منقبت و مدح صوفیہ (شاہ قلندر، شاہ عنایت) در مدح الحاج عبدالرحیم سجاولی م ۱۳۶۶ھ و غیر مقدمش؛ غزلیات باقر، سی حرفی، نظم بعنوان عبرت نامہ کافیاں از باقر و منصور، ذاتی یاد داشتیں، اردو کلام (مناجات از باقر مع یاد داشت مورخہ ۴۹ء درد کی دارو نہیں موری کسی کے ہاتھ میں، فرد مری چومتے چومتے رات گذری۔ نشان کف پائے سلطان دین، فارسی کلام از باقر بتصریح ذیل "از فقیر محمد باقر قریشی چشتی عفی اللہ عنہ"۔
مشمولات اوراق اضافی: مسدسات باقر، در مناجات و نعت مدح چہار حرفی، مدح چار یار وغیرہ۔

۲۹۶ - انتخاب کافیاں سندھي:

داخلہ نمبر: ۲۶۸- مختلف شعراء کے سندھی کلام (کافیاں، مولود شریف، ابیات اور غزلوں) کا انتخاب بعض ایسے سندھي شعرا کا نادر کلام بھی ھے جن کا ذکر سندھی شعر و ادب کی تاریخوں میں ابھی تک نہیں آپایا ھے۔ کچھ اردو اور سرائیکی کلام بھی ھے۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۱۲۵- بخط ناقص و ناپختہ۔ شعراء: ابوبکر، احمدعلی، اللہ بخش، اللہ یار، امیر علی، اصغر، (کثیر کلام)، اشرف، (دراصل عشرف)، عبدالعزیز، عبداللہ (کثیر کلام)، عبداللطیف، عبدالقادر، عبدی، علی حسن، علی نواز، عندلیب، عاقل (مولوی محمد عاقل)، عاشق، بچل، بخشن، بیدل، بیکس (محمد محسن بیکس فرزند بیدل ساکن روھڑی)، بیوس،

بی‌بی فاطمہ کچھ واری (در مدح پیر پاگارہ پیر سید حزب‌اللہ تخت دھنی)، بی‌بی ھول‌بائی، بڈھل، بیارل، دلبب (عندلیب؟)، دریا خاں، دورل، فیض‌محمد، فرھاد، فریدن، فتح، فتح علی، گنبل شاہ، گلن، گھرام، غلام‌علی، غلام‌شاہ، حبیب‌اللہ، حاجی خانن، حسن علی شاہ، حسن بخش، حزب اللہ، (پیر سید حزب‌اللہ تخت دھنی) ابراھیم، امام‌بخش، ایسر، (دراصل: عیسر)، اسماعیل (شاہ اسماعیل؟)، عنایت اللہ، عنایت شاہ، جلال، جانن، جتوئی، کلیم اللہ، کرم، خیر محمد، (۱۱ کافیاں) خانن، (حاجی خانن؟)، لال خاں، (عبداللطیف بھٹائی (در اصل: عبدلطیف، ۱۳ کافیاں)، مائی لال، سارا، منصور، منڈھار، مسرور، میر محمد مصری شاہ (سید مصری شاہ نصرپوری م ۱۳۳۵ھ)، موھن، مبارک، محمد، محمد علی، ھاشم، محمد شاہ، محمد صوفی، مرید، ندو (؟)، ناصر، نظرعلی، نورالدین، نورمحمد، پیرل، پیر محمد، پیرو، پریل، قائم، قائم‌الدین، قاسم، قلیم (قلیچ)، رحیم‌داد، رمضان (وادھو)، رشیداحمد، رشید دین (رشیدالدین)، روشن، روحل، سچل (یا سچو، ۷ کافیاں بزبان سندھی، ۱ کافی بزبان اردو سرائیکی آمیز، صاحب دنہ، ساجن، سنائی، شاہ اسماعیل، شاہ محمد، شیخ، شیخ محمد، شیرعلی شاہ، شیر خاں، سلیمان، اسد علی، عرس فقیر (در اصل: ارس فقیر)، عثمان، ورند (؟)، یوسف، زمان شاہ (دراصل: زما شاہ)، بعض کافیاں نامعلوم شعراء کی بھی ھیں۔ (ب) غزلیات: غزل سندھی از کلیم‌اللہ، غزلیات اردو سرائیکی آمیز از پیر نجوری، غزل ریختہ چہارلسانی (اردو عربی، فارسی، سندھی)،

غزلیات اردو ، غزل سندھی از خادم ، غزل اردو سرائیکی آمیز بی بی ھول بائی۔ (ج) مولود شریف سندھی : مائی سارا، مائی لال، بی بی حکم زادی ، پیر روضہ دھنی ، ثنائی، مہدی شاہ کے مولود شریف ۔ (د) بیت : ۱۶ بیت جن میں سے ایک دلدار تخلص کا ھے

۲۹۷ ۔ بیاض سندھی کافیاں :

داخلہ نمبر: ۲۲۸- کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم- اوراق: ۱۵۷-
اس مخطوطے میں بیشتر سندھی اور سرائیکی کافیاں اور ابیات ھیں ، کچھ اردو اور فارسی کلام (غزلیات، فردیات) بھی ھے ۔ بکثرت سندھی کلام بیوس ، عنایت‌اللہ فقیر، اور صاحب ڈنہ کا ھے ۔ دیگر شعرا یہ ھیں : شاہ عبداللطیف، اصغر، بیدل ، بیکس ، دریا خان، مراد ، روحل، سچل، حمل، آگی ڈنہ، علی محمد ، مولوی محمد عاقل ، عبدالقادر فقیر ، عبداللہ فقیر، مولا بخش کٹوھر ، سید گنبل شاہ ، غلام حبیب ، غلام محمد قناصرہ ، حاجی خانن ، حسین شاہ سید، حسین دیدڑ، احسان، خیر محمد ، مدن ، مجروح ، محمد فقور ، محمد ھاشم، محمد یوسف تخلص غلام علی، نانک یوسف ، رمضان وادھو ، صابر موچی ، امید علی، عثمان فقیر سانگی ، عثمان فقیر کلہوڑو ، وغیرہ وغیرہ ـ فارسی کلام : غزلیات : شمس تبریز، اصغر ، عاقل، حسن ، خسرو ، سید گنبل شاہ ، سچل یہ تخلص آشکار ، فردیات ، قطعات ، رباعیات : بوعلی شاہ قلندر، صائب، حافظ شیرازی ۔ انتخاب از مثنوی مسمی پنوں فارسی: ۹ شعر۔ قطعۂ تاریخ شادی سید حسین علی شاہ : جس سے سنہ ۱۳۱۷ھ برآمد ھوتا ھے ۔ اردو کلام : غزلیں مع صراحت

راگ۔ ان میں ایک اردو غزل سید گنبل شاہ کی اور ایک کافی اردو میں بیکس کی بھی ہے۔

اردو

۲۹۸ - پنچھی باچا :

داخلہ نمبر: ۲۹۷۔ عطار کی مشہور مثنوی منطق الطیر کا دکنی اردو میں منظوم ترجمہ از وجیہ الدین وجدی دکنی ساکن کیمج در سرکار دھار وار صوبہ اورنگ آباد دکن۔ نوٹ :- وجدی کی ایک اور مثنوی "مخزن عشق" (تاریخی نام "باغ جانفزا = ۱۱۳۵ھ") بھی ہے۔ پنچھی باچا کا سنہ تصنیف "کیا خاصی کتاب" سے ۱۱۵۵ھ نکلتا ہے۔ کاتب مخطوطہ ہذا: نامعلوم۔ سنہ کتابت: ۱۱۸۱ھ۔ اوراق: ۱۲۴۔ ترقیمہ: "تحت تمام شد بتاریخ چہارم ماہ ذی قعد سنہ ۱۱۸۱ھ یک ہزار صد و هشتاد و یک هجریہ" ترقیمے کے بعد یہ اضافی عبارت آئی ہے: "این کتاب شیخ امام الدین مقدمہ حسین ولد شیخ ناصرعلی ابن شیخ حسن علی ابن شیخ مدارالدین بن شیخ داؤد بن شیخ حسن محمد بن شیخ جان محمد بن شیخ محمد ساکن قصبہ قلعۂ کلیان متصل دروازہ حضرت مولانا یعقوب سکونت میدارند عمرش دراز باد (ورق ۱۲۴ - الف)

۲۹۹ - دیوان ولی دکنی :

داخلہ نمبر: ۹۴۔ مشہور اردو شاعر کے دیوان کا ایک خاصا پرانا مخطوطہ۔ کاتب اور سنہ کتابت: نامعلوم۔ اوراق: ۹۹۔ مشتملات: غزلیات، ترجیع بند، مثنویات، تضمین۔ ڈاکٹر نورالحسن ہاشمی کے مرتبہ متن کے مقابلے میں چند اختلافات

متن ملتے ہیں۔ اضافی تحریر بخط دیگر: "این کتاب دیوان ولی مالک... غلام الرسول ولد قاضی ابو القاسم بن قاضی ابو البقا محتسب بلدہٗ تہتا ساکن نصرپور۔

۳۰۰۔ صادق التواریخ:

داخلہ نمبر: ۴۷۔ مصنف: محمد اشرف گورگانی و محمد دین۔ نقل از نسخہ مطبوعہ ۱۸۹۹ء۔ کاتب: میاں جی مولوی اللہ بخش۔ سنہ کتابت: ۱۳۵۵ھ۔ اوراق: ۱۶۶۔

پنجابی، سرائیکی

۳۰۱۔ رسائل منظوم: از عبداللہ

داخلہ نمبر: ۹۶۔ عبداللہ کے تین منظوم رسائل (۱) خیرالعاشقین (۲) تحفہ نور (۳) خلاصہٗ معاملات۔ مخطوطہ دو حصوں میں مجلد ہے۔ مصنف کی دیگر تصانیف اور حالات کے لیے دیکھیے عبدالغفور قریشی کی کتاب "پنجابی ادب دی کہانی، لاہور ۱۹۷۲ء۔ نیز احمد حسین قلعداری کی مختصر تاریخ ادب پنجابی۔ خیرالعاشقین کا سنہ تصنیف: ۱۰۵۵ھ، تحفہ کا سنہ تصنیف: ۱۰۵۶ھ۔ خلاصۃ المعاملات کا سنہ تصنیف: ۱۰۴۳ھ۔ کاتب مخطوطہٗ ہذا: میاں گل محمد۔ سنہ کتابت: ندارد۔ اوراق: ۲۲۔ مہر: "امام بخش مرید غوث اعظم ہند ۱۲۳۲ھ"۔

۳۰۲۔ شش رسائل منظوم: از عبداللہ

داخلہ نمبر: ۷۶۔ مصنف مذکورہ بالا کے مزید چھے رسائل (۱) حصار الایمان، (۲) رسالہ نامعلوم (امکاناً صیقل اوّل)،

(۳) رسالہ نامعلوم (امکاناً صیقل دوم)، (۴) فرایض سراجی سنہ تصنیف ۱۰۵۹ھ، (۵) خیرالعاشقین خرد سنہ تصنیف ۱۰۶۵ھ۔ (۶) معرفت الٰہی سنہ تصنیف ۱۰۳۵ھ۔ کاتب: محمدصادق ولد گل محمد۔ سنہ کتابت: ندارد۔ اوراق: ۶۵۔ مہر: "سنہ ۱۲۳۲ھ۔"

۳۰۳۔ قصہ شیریں و خسرو:

داخلہ نمبر: ۳۰۰۔ مثنوی از میاں غلام محمد لاڑکانوی متخلص بہ گدا م ۱۳۱۰ھ۔ سنہ تصنیف: ۱۲۸۶ھ۔ حمد و نعت کے بعد لاڑکانہ کی تعریف میں اشعار لاتا ہے۔

شہر ہے سندھ وچ هک لاڑکانہ   جنہیں وچ رب بخشا آشیانا
ڈیکیا هک ڈینہ میں ونج سیرگلشن   کلیا وہ وہ عجب گلزار روشن
ڈیکہو سے سیر هر ایک گلدا   معطر ہوگیا خوش غنچہ دل دا

کاتب: غلام سرور۔ سنہ کتابت: ندارد۔ اضافی تحریریں: ایک اردو فرد (یا الٰہی کب ملے گا او جوانِ سرو قد۔ جس کے چہرے پر لکھا ہے قل ھواللہ احد)، ایک فارسی فرد، ایک سندھی کافی، ایک فارسی قطعہ۔

ترکی

۳۰۴۔ شرح تحفہ شاہدی:

داخلہ نمبر: ۱۸۷۔ تحفہ شاہدی۔ مؤلفہ شاہدی کی (جو منظوم فارسی ترکی لغت ہے) ترکی زبان میں ایک منثور شرح از لطفی۔ آخر میں لطفی کا منظوم تتمہ اور اس مصنف کا ایک اور رسالہ موسومہ "مفتاح قواعد تحفہ"۔ کاتب: مصطفیٰ بن ابراھیم۔ سنہ کتابت: ۱۱۳۴ھ۔ اوراق: ۴۱۔ بخط نستعلیق۔

مجموعے

۳۰۵ - بیاض مائل : (اردو و فارسی)

داخلہ نمبر - ۱۹ - مشتملبر کلام اردو و فارسی - کاتب: مائل (میر غلام علی تتوی) - سنہ کتابت: ندارد - مشتملات: (الف) فارسی کلام از بیدل، ذکر مجملی از احوال عالمگیر بادشاہ غازی، دو قطعات اوردو اشعار متعلق بہ تابوت امام، مرثیہ، آشعار مسدس، مرثیہ مائل بعنوان "مرثیہ لراقمہ"، ایضا، مرثیہ مائل، مرثیہ عظیم،(ب) اردو کلام: صابر کا اردو مرثیہ (مہمان کربلا ھے، ھے ھے حسین میرا) مرثیہ عظیم (شہ نے اس حملے میں سگ دوزخ میں بھیجے دو ھزار)، مرثیہ عظیم (آج جگ میں ظلم کا بنیاد ھے)، دیگر مرثیہ عظیم (محرم چاند نکلا ھے جگت کے دل جلانے کوں)، سلام از مائل (اے صبا جا در مدینہ مصطفیٰ کوں کہہ سلام)، مراثی عظیم ۱ حق نے . . . از چمن مصطفیٰ حسین ۲- سب مصطفیٰ کے پیارے ھیں کربلا سدھارے ۳ - والی مدینا چھوڑ چلا ھائے ھائے ھائے مرثیہ عزلت (غالبا نجم الدین تتوی): آج جگ میں ھے اندھارا آہ واویلا حسین)-

۳۰۶ - بیاض مائل:

داخلہ نمبر: ۱۹- بیاض کا جامع اور کاتب: میر غلام علی مائل تتوی - سنہ کتابت: ندارد- اوراق: ۳۶- بخط نستعلیق شکستہ آمیز- مشتملات: کلام فارسی و اردو بہ تفصیل ذیل: بیدل کی فارسی غزلیں- مائل، عظیم، صابر، غزلت (نجم الدین غزلت تتوی) ولی اور شاہ صالح کے اردو فارسی

مرثیے اور سلام۔ عظیم کا سندھی مرثیہ۔ اورنگ‌زیب عالمگیر کا سنہ وار احوال ۔

۳۰۷- بیاض مرزا جعفر:

داخلہ نمبر: ۳۰ ۔ بیاض کا جامع اور کاتب : مرزا جعفر ۔ سنہ کتابت : ندارد ۔ اوراق: ۹۶- بخط نستعلیق شکستہ آمیز ۔ مشتملات : کلام فارسی و اردو بہ تفصیل ذیل :۔ محتشم کاشی ، حافظ، نعمت‌اللہ ولی ، صائب ، قمراللہ شاہ کی فارسی منقبتیں ۔ میرن سبزواري فقیر، تقی ، ولی ، قمراللہ شاہ کے اردو مرثیے اور منقبتیں ۔ درویش کی مثنوی قصہ حضرت‌علی و شمون یہودی ۔ بحر طویل (اے ھدھد شیریں سخن) ۔ کبت اردو از روحل۔ ولی کی ایک اردو غزل ۔

۳۰۸ ۔ بیاض کمتر موسومہ "کلام کمتر کاتب سچیدنہ"

داخلہ نمبر: ۵۳- جامع: میر سید موتیول شاہ رضوی مہدوی متخلص بہ کمتر (تکملہ مقالات الشعراء میں ذکر آتا ہے ۔ دیکھیے ص ۵۱۸- ۵۲۲)- کاتب : کمتر ، اور کچھ حصہ سچیدنہ کے قلم سے۔ سنہ کتابت : مابین ۱۲۶۰ھ و ۱۲۶۴ھ - اوراق : ۲۴۷ - بخط نستعلیق شکستہ آمیز ۔ مشتملات بقلم سچیدنہ: دربیان احوال ائمہ۔ مشتملات بقلم کمتر : اذان شیعہ، مختصر نثری تحریریں دربیان احوال ائمہ و مقامات مقدسہ ، منتخبات از تحفۃالکرام و منتخب التواریخ و روضۃ الشہداء وغیرہ ، یادداشت در احوال مخدوم نوح، طویل نثری تحریریں بعنوان " من نصائح لقمان " ، "حکایت قصہ معراج" ، رسالہ واجبات عقلیہ ، بشیر بن سلیمان در احوال خود ۔ منظومات : اردو و فارسی و سندھی کلام از کمتر، منکلام احمد، قطعہ

از محمدغوث لاهوری، غزل میر لطف‌علی خان رضوی، منقبت از میاں ابراهیم نقشبندی مسکین تخلص، منقبت از سید محفوظ‌علی، اقتباس از حملۂ حیدری محسن تتوی، معمیات، قطعات تاریخی متعلق بہ محمد سرفراز خان عباسی، میر نجف علی، شہادت میر همت علی شاہ متکلام قالم شاہ مٹیاری ـ

۳۰۹ـ بیاض کمتر :

داخلہ نمبر : ٦٦- میر سید موتیل شاہ تخلص بہ کمتر کی دوسری بیاض- اوراق: ۱۵۵- مشتملات : منقبت صحر طویل از کمتر، وقائع منظوم از مقبل، تحریر عربی، اقتباس فارسی از مجمع الغرائب، حکایت، مراثی فارسی، بیت از ولی منظومات غزالی، مرثیہ سندھی از ثابت علی شاہ، مراثی فارسی از صالح، صابر علی، نوحی-

۳۱۰ـ بیاض غلام حسین سبزپوش :

داخلہ نمبر : ۳۸۰ - جامع و کاتب : غلام‌حسین سبزپوش (تکملہ مقالات الشعراء میں ذکر آتا ہے) - اوراق : ۱۳۵، غیر مرتب - مکتوبہ مابین سنہ ۱۱٦۲٦ھ و ۱۲٦۳ھ مشتملات : لغت فارسی از محمد عطا سبزپوش، نظم عربی، قصیدہ فارسی از جامی، منقبتیں، کلام رفیع، بہرام، اهلی شیرازی، خالص، سعدی، حافظ، غلامی، حسن، جامی، غلام‌حسین سبزپوش، سید کرمانی، عطار، حسن کاشی، شاہ رکن‌الدین ملتانی، صابر، اقاشی، اشرف، تحسین، مجرم، محمد محسن تتوی، ثابت، مسکین (اردو مسدس)، شهر علی (اردو مسدس)، غلام حسین سبزپوش (اردو مخمس)، اردو منقبت از نامعلوم، اقتباس از حملہ حیدری رفیع خان باذل، عاشق، کشفی، امیر-

۳۱۱ - بیاض بندہ علی رضوی :

داخلہ نمبر: ۹۱- جامع و کاتب حصہ اول، بندہ علی رضوی بکھری۔ بیاض دو حصوں پر منقسم ہے، ایک بیشتر فارسی دوسرا بیشتر اردو۔ پہلے حصے کا کاتب بندہ علی رضوی ہے، دوسرا حصہ سید امام بخش رضوی، سید حرز علی اور صالح محمد کے قلم سے ہے۔ سنہ کتابت: ۱۱۷۸ھ قطعات تاریخ ۱۲۰۲ھ اور ۱۲۰۲ھ کے مابین کے بھی درج ہیں۔ کل اوراق: ۲۹۶ - مشتملات حصہ اول (الف) کلام فارسی منقبت و مناجات و مرثیہ منکلام مسکین، کاشی، عظیم، مرزا داود، اسیر، حسن کاشی، حافظ، طغرا، محترم کاشی، صائم قمی، نقی اصفہانی، مہرعلی متخلص بہ خواجہ و مہری، محسن۔ (ب) مثنوی از پر رفعت علی رفعت، ابیات از مثنوی حملۂ حیدری محسن - (ج) قطعات تاریخ (سنین مابین ۱۲۰۲ھ و ۱۲۹۶ھ) - (د) متفرقات نظم بشمول ابیات سندھی شاہ عبداللطیف و منظومات مرتضائی - (ہ) متفرقات نثر - ایک نقل کے ذیل میں مخدوم جہانیاں جہاں گشت کا اردو دوھا بھی آتا ہے جو بواسیر کے علاج کا منتر ہے - (و) اردو کلام: فردیات میر کامل، دوھا مخدوم جہانیاں جہاں گشت محولہ بالا، مرثیہ مہرعلی مہری، سلام از ولی، مرثیہ عظیم، منظومہ از نقدعلی خاں تخلص آباد - مشتملات حصہ دوم: ۱۶۷ اوراق بیشتر اردو کلام بشمول سلام و مراثی میر صوفی، مسکین، لطف علی، فراق، رضا، ہوشدار، اشرف الدولہ، شرف، احمد، محزوں، سکندر، میراں غلام امام سبزواری، عظمت علی، عاجز، اخلاق، اثیمی، عزت، حسن علی، صوفی، شیدا -

(ز) مزید فارسی کلام : ابیات از حملۂ حیدری ، منقبت مخمس و قطب ۔ غزلیات، مراثی، فردیات، قطعات اور نثری تحریریں بشمول نسب نامہ حضرت علی رضہ تا سید حرزعلی۔

۳۱۲ ۔ بیاض خواجہ منور علی علوی

داخلہ نمبر : ۳۳۹ ۔ جامع و کاتب : خواجہ منور علی علوی۔ سنہ کتابت : ندارد ۔ اوراق : ۶۶ ۔ مہر : "مہر منور علی ۱۲۰۸ " ۔ یاد داشت ۔ "این بیاض ملکہ خواجہ منور علی علوی " ۔ قطعات تاریخی : (۱) تاریخ وفات سید علی اصغر ۱۲۳۵ھ (۲) تاریخ تولدی برخوردار منور علی تصنیف میر غلام علی شاہ مائل ۱۲۳۳ھ ۔ مشتملات حصہ اول (اوراق ۱ تا ۱۲) : مراثی سندھی و اردو و فارسی از صابر ، صالح ، عظیم ، وفائی ۔ ثابت علی شاہ وغیرہ ۔ اردو کلام از صابر، صالح ، وفائی ۔ حصہ دوم (ورق ۶۶ تا ۱۳ بترتیب معکوس) :

۳۱۳ ۔ بیاض سرخوش :

داخلہ نمبر : ۵۲ ۔ جامع و کاتب : سرخوش (شیخ محمد محفوظ سرخوش بن شیخ محمد مرید قانون گو ساکن تتہ ۔ آس کا تخلص پہلے فدائی تھا ، مقالات الشعراء میں ذکر آتا ہے ۔ سرخوش کے والد کا سنہ وفات ۱۱۷۱ھ ہے ، اسکے اجداد کا سیوستان کے قانون گویوں کے خاندان سے تعلق تھا ، قبول اسلام کے بعد ٹھٹہ میں سکونت اختیار کی) ۔ سنہ کتابت : ۱۲۰۵ھ اوراق : ۱۱۹ ۔ مشتملات : (الف) اردو کلام مشتملبر مستزاد، غزلیات، فردیات، مثنویات (ب) فارسی کلام

مشتملبر غزلیات،فردیات، قطعات، رباعیات، مخمسات، مثنویات، قطعات تاریخی اور منثور تحریریں - شعراء ؛ جامی، ہلالی، عماد، خسرو، حافظ، جبلی، نظیری، رومی، ضیاء، سرفراز، محسن، مہتہ دولت رام، قانع، اخوند احسن، میر غالب ہای، منشی عطارد، مرزا محمد علی رہی، احمد یار خان یکتا وغیرہ - (ج) ابیات عربی)- (د) اضافی اوراق: متفرقات -

۳۱۴- بیاض مراثی:

داخلہ نمبر؛ ۳۲- جامع و کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم- اوراق ۶۷- مشتملات: مجموعۂ مرثیہ ومنقبت اردووفارسی وسندھی و سرائیکی- متکلام سلیمی، فائز، صابر شاہ، ملا حسن کاشی، مقبل، محسن، مرزا صالح، ولی (اردو مرثیہ و سلام)، مولوی محمد صادق، عرب، صائب، عظیم، شیخ محفوظ (اردو مرثیہ)، آصفی (کذا)، رجا، مہابت خان، بیدل، شیدا، ندیم، قادر، مرزا، حسینی، قائم، اظہر، روحی، عزلت (اردو مرثیہ)، خواجہ قاسم انوار،

۳۱۵- بیاض نامعلوم:

داخلہ نمبر: ۲۳- جامع و کاتب و سنہ کتابت: نامعلوم- اوراق: ۹۳- سنہ کتابت: ۱۱۸۵ھ، ۱۱۸۲ھ- مشتملات: (الف) غزلیات فارسی سعدی، رومی، خسرو، حافظ، محسن، غزالی، شریف، غازی قلندر، ہاشمی، مشفقی، شیخ فرید، مسعود، نظیری، عرفی، سامری، مرزا ابوالمکارم، خواجہ بہلول، ملا جمال وغیرہ- (ب) مراثی سندھی (د) مراثی اردو علوی، فائز، محفوظ، عزت‌اللہ-

۳۱۶ - بياض فقير محمد متعلوي (اردو، فارسی، عربی، سندھی)

داخلہ نمبر ۷۰ : اوراق - ۱۰۱ - مشتملہ (۱) ظفرنامہ بزر جمہر، (۲) رياض الناصحين - (۳) فرائض صدوسي (۴) نصاب زکوۃ - (۵) اشعار متفرق بشمول غزليات اردو گفتہ کمتر شاہ، کنور، مشتاق -

۳۱۷ - انتخاب عظيم تتوي :

داخلہ نمبر : ۳٦ - غزليات و قطعات و مثنويات اردو فارسی مير عظيم الدين عظيم شيرازی تتوی - کاتب اور سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۳۲ - ديگر شعراء جن کا کلام منقول ھے : ثابت علی شاہ (منقبت سندھی) -

۳۱۸ - بياض نظم و نثر :

داخلہ نمبر : ۳۵ - مجموعہ کلام فارسی و اردو و سندھي جامع و کاتب و سنہ کتابت : نامعلوم - اوراق : ۱۰۷ - شعراء جن کلام شامل ھے : عزلت، غلام، آصف قمي، اسير-

۳۱۹ - کليات گدا :

داخلہ نمبر : ۱۸۱ - کليات فارسی و سندھی و سرائيکي از مياں غلام محمد گدا لاڑکانوی - يہ کليات، اِسی نام کے آس متد اول کليات سے جدا ھے جو سندھی ادبی بورڈ نے ۱۹۵۷ء ميں چھاپا تھا - کاتب : نور محمد فتير لاڑکانوی - سنہ کتابت : ۱۳۰۳ھ - مشتملات : (الف) غزليات فارسی بترتيب تہجي، مخمسات، مسدسات، ترجيع بند، رعيات، قطعات (ب) اردو غزليات ۱۸ غزليں، سودائے عشق فارسی نثر ميں،

ایک اور قصہ فارسیِ نثر میں بعنوان "حکایتی از عوام‌الناس شنیدہ بابت عشق پسرِ محمود غزنوی بادختر وزیر (ہ) ابیات سندھی و سرائیکي - اضافی اوراق پر تحریریں: غزل سندھی از محمد تقی شاہ حنفی بخط خود بتصریح "خادم الشعراء محمد تقی شاہ حنفی" -

۳۲۰ - مجموعہ: (عربی و فارسی)

داخلہ نمبر: ۲۷۳- اوراق ۵۵ - مشتملبر (۱) خزانۂ الابرار مکتوبہ عبدالقادر در سنہ ۱۲۳۳ھ - (۲) فقرنامہ قادریہ از عطاءالله بن خواجہ فتح‌الله مکتوبہ عبدالقادر ۱۳۰۷ھ- (۳) فرائض الملک رسالہ عربی از تاج‌الدین بن زکریا مکتوبہ عبدالقادر ۱۳۰۷ھ-(۴)سیرمقامات از عبدالجلیل لکھنوی متوفی ۱۰۴۳ھ کاتب و سنہ کتابت محولہ بالا (۵) رسالہ فارسی از عبدالکریم متوفی ۱۰۳۵ھ- (٦) ارشاد الطالبین و بدرقۂ المساکین از نامعلوم، کاتب و سنہ کتابت محولہ بالا (۷) رسالہ فارسی ھم اوست از نامعلوم- (۸) انوارالعارفین و سیرالطالبین کاتب و سنہ کتابت محولہ بالا -

۳۲۱ جامع الکلام فی منافع الانام: (عربي فارسي)

داخلہ نمبر: ۱۲۷- اوراق - ۲۹۵ - مشتملبر مکتوبات علماء و شیوخ جامع عبدالله بن محمد السندی، سنہ ۱۲۳۰ھ- کاتب: عبدالرحمٰن بن عبدالله الحسنی- سنہ کتابت ندارد -

۳۲۲ - مجموعہ (عربي و فارسی):

داخلہ نمبر: ۱۷۴- اوراق - ۲۵٦ - مشتملبر (۱) مجموع سلطانی مکتوبہ محمد پناہ ولد ملا ودن خانپوری درستہ

۱۱۴۴ھ - (۲) اساس الاسلام، سنہ کتابت ندارد (۳) التوحید فی علم اللغة" مکتوبہ محمد پناہ در سنہ ۱۱۵۸ھ - (۴) الجزء الاول من خلاصة" الفقہ، کاتب و سنہ کتابت ندارد - (۵) رسالہ عربی منظوم - (۶) شرح الحکم العطائیہ از علامہ مناوی (۷) اسناد دغامی بزرگوار مکتوبہ حاجی فیض محمد ولد صاحبڈنہ در سنہ ۱۲۶۲ھ -

۳۲۳ - مجموعہ : (عربی و فارسی)

داخلہ نمبر : ۳۸۳ - اوراق : ۹۴ - مشتملبر (۱) فالنامہ سنہ ۳۱ - (۲) رسالہ نامعلوم - (۳) دلائل الخیرات مکتوبہ محمد قادری ۱۲۰۶ھ - (۴) رسالہ عربی درود، مکتوبہ محولہ بالا (۵) اساس المصلی مکتوبہ محولہ بالا -

۳۲۴ - مجموعہ : (عربي و فارسی)

داخلہ نمبر : ۸۳ - اوراق : ۱۲۰ - مشتملبر (۱) مختصر القادری نوشتہ عبدالکریم سنہ کتابت ندارد - (۲) رسالہ فقہ عربی، مہر "بندہ آل محمد عثمان ۱۱۱۳ھ - (۳) رسالہ فقہ عربی، کاتب و سنہ کتابت ندارد - (۴) رسالہ فقہ عربی کاتب و سنہ کتابت ندارد - (۵) اوراق مناجات (۶) اوراق مختلفہ (۷) الفقر المحمدی مکتوبہ عثمان ۱۱۳۳ھ - (۸) رسالہ فارسی درود مکتوبہ ۱۱۳۳ھ - (۹) رسالہ فارسی شہادت امام حسین (۱۰) رسالہ فارسی مناجات بمہر مہر ہاشم -

۳۲۵ - مجموعہ : (عربی و فارسی)

داخلہ نمبر : ۲۶۳ - اوراق : ۱۵۰ - مشتملبر (۱) اسناد قصیدہ بردہ مکتوبہ ۱۰۵ (۲) رسالہ غوثیہ مکتوبہ ۱۱۵۹ھ - (۳) سلک السلوک، نامکمل، سنہ کتابت ندارد -

۳۲۶۔ مجموعہ : (عربی و فارسی)

داخلہ نمبر: ۱۷۶ - اوراق : ۳۱۱ - مشتملبر (۱) مثنوی نان و حلوا مکتوبہ ۱۱۷۱ھ- بقلم عبداللہ بن محمد۔ (۲) تنبیہ الغافلین مکتوبہ ۱۱۷۱ھ- بقلم عبداللہ بن محمد۔ (۳) خلاصۃ السیر سنہ کتابت ندارد، مہر "عبدالجلیل سنہ ۱۰۱۵ھ" - "محب العلماء عبداللہ عفی عنہ ۱۱۶۲ھ" - (۴) مواهب سیدالبشر رسالہ عربی از مخدوم معین تتوی م ۱۱۶۱ھ -

۳۲۷- مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۲۴۵- مشتملبر رسالہ منظوم سندھی، رسالہ دیگر منظوم سندھی، رسالہ عربی، رسالہ دیگر عربی۔ کاتب : عنایت اللہ ۔ سنہ کتابت : ۱۱۵۷ھ - اوراق: ۸۲۔

۳۲۸ ۔ مجموعہ :

داخلہ نمبر: ۳۷- مشتملبر دو رسالہ سندھی موسومہ تذکرة الطالبین و مناقب غوث پاک مع قصیدہ عربی در مدح شیخ عبدالقادر جیلانی۔ کاتب : الحاج منصورعالم القادری الچشتی الحنفی تتوی المعروف بہ حاجی محمدباقر قریشی۔ سنہ کتابت: ۱۲۵۴ھ - اوراق : ۸۶-

---

(انسٹی ٹیوٹ آف سندھالوجی کے ذخیرۂ مخطوطات کی فہرست آئندہ پیش کی جائے گی)